Hebrew,s Chapter 7-1

عبرانیوں باب 7 (حصہ اوّل)

فرمودہ از

ریورنڈ ولیم میرئین برنہم

مترجم: پاسٹر فاروق انجم

Publisher: Pastor Javed George

End Time Message Believers Ministy Pakistan

We are thankful to Gospel Way Outreach ;Kaiapoi,

New Zealand. They have given us helping hand to publish the books.

Because this church has helped us to spread the End Time Message, which

was given to Brother William Marrion Branham

پیغام .... عبرانیوں باب سات (حصہ اوّل) کی تفسیر

واعظ .... ریورنڈ ولیم میریئن برنہم

مقام .... جیفرسن ویل، انڈیانا۔ یو ایس اے

دن .... 15 ستمبر 1957ء بوقت شام

مترجم .... پاسٹر فاروق انجم

اشاعت .... جولائی 2019

Hebrew,s Chapter 7-1

عبرانیوں باب 7 (حصہ اوّل)

1 آج شام جوئس کو گاتے سنا ہے......کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ بجائے خود ایک معجزہ ہے؟ یہ چھوٹی سی بچی کس طرح یہ سب سوچ لیتی ہے؟ اور ہر شام یہ ہمارے پاس کچھ نیا لے کر آتی ہے۔ وہ کیونکر یہ سب سوچ لیتی ہے، یہ یقیناً ایک شاہکار ذہن ہے۔ خداوند اِس بچی کو برکت دے۔

2 کل اڑھائی بجے ہم چارلس ٹاؤن انڈیانا کی جنازہ گاہ میں ہوں گے، کیونکہ ہماری عزیز بہن سسٹر کولِون وفات پا گئی ہیں اور ہم کل سہ پہر اُنہیں جنازہ گاہ میں اور قبر میں اتارتے ہوئے خراجِ عقیدت پیش کریں گے۔ وہ بھی کبھی اِسی طرح زندہ سلامت تھیں جیسے آج شام آپ ہیں، لیکن اب وہ پسِ پردہ چلی گئی ہیں جہاں آپ کو بھی کسی وقت جانا ہے۔ وہ تمام لوگ جو اِس عبادت میں شریک ہونا چاہیں اُن کو خوش آمدید۔ یقیناً یہ کولِون فیملی کے لئے بڑی مدد کا باعث ہوگا کہ اِس گرجا گھر کے لوگ اُن کے پاس موجود ہوں جہاں وہ خود بھی ایک عرصہ تک آتے رہے ہیں۔ آپ کی آمد ہمارے لئے خوشی کا باعث ہوگی۔ اور میرا خیال ہے کہ عزیز بھائی مک کَنّی جنہوں نے کئی برس پہلے میرے بھائی کے جنازہ پر بھی کلام پیش کیا تھا، اِس جنازے کا بڑا حصہ ادا کریں گے، اور مجھ سے کہا گیا ہے کہ میں بھی جنازے کی رسومات میں اُن کی مدد کروں۔

3 آج شام میں کچھ دیر سے پہنچا۔ میرے سامنے بہت سے معاملات تھے، اور سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ کدھر کو جاؤں۔ بہت سی فون کالز تھیں، بہت سے حادثات رونما ہو گئے تھے، اور لوگ فون کر رہے تھے۔ یہاں پہنچنے کے لئے میں کچھ دیر پہلے ہی لوئی ویل سے روانہ ہوا، اور بہت

سے فون نظر انداز کرتا رہا جو حقیقتاً بہت ضروری تھے اور ان کو سننا چاہئے تھا۔ اور آج رات ہماری واپسی کے لئے دعا کیجئے گا۔

4 اور آج صبح سے میں عبرانیوں کی کتاب کے 7 باب کو دیکھ نہیں سکا۔ اور آج شام جبکہ ہم اِس کی طرف آ رہے ہیں، میں چاہتا ہوں کہ برادر گراہم سنیلنگ کی عبادات کے بارے میں اعلان کر دوں جو بریگم ایونیو کے آخر پر سائبان میں ہوں گی۔ خداوند نے چاہا تو میں بدھ کی شام واپس آنا چاہتا ہوں۔ اور ہم ایک شام مقرر کریں گے کہ اِس ہفتہ کے دوران کسی روز اکٹھے ہو کر برادر گراہم کی عبادت میں شریک ہونے جائیں۔ اُنہوں نے بہت سے لوگ جمع کرنے کو کہا ہے، اور یقیناً ہماری شمولیت کو سراہیں گے۔ اگر آپ میں سے کوئی برادر گراہم سنیلنگ کی عبادات میں شریک ہونا چاہے تو یہ یہاں بریگم ایونیو کے آخری حصہ میں ہو رہی ہیں۔ آپ کو کسی سے بھی معلوم ہو سکتا ہے کہ یہ جگہ کہاں ہے، کھیل کے میدان کے آخر میں سائبان لگا ہوا ہے۔ وہ آپ کے تعاون کی تعریف کریں گے۔ ہم نے بطورِ کلیسیا اُن کے ساتھ سو فیصد تعاون کا عہد کر رکھا ہے، اِس لئے ہم اُن کی مدد کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

5 اب، خداوند نے چاہا تو جلد ہی یہاں کچھ روز بعد ہم پھر آئیں گے اور عبرانیوں 11 باب کا مطالعہ کریں گے، اور میں سمجھتا ہوں کہ ہم اس میں بہت عظیم وقت گزاریں گے۔

6 آج صبح خداوند نے ہمیں بے حد برکت بخشی اور اپنے پاک روح کو ہم پر کثرت سے انڈیلا۔ اور ہم امید رکھتے ہیں کہ وہ آج شام بھی ایسا ہی کرے گا۔ اور پھر بدھ کی شام، اور پھر اُن شاموں میں جن میں مَیں خود نہ آ سکوں، بھائی نیول کام سنبھالنے کے لئے یہاں موجود ہوں گے۔

7 مجھے کبھی معلوم نہیں ہوتا کہ میں کیا کرنے جا رہا ہوں، جیسے اِس گھڑی آپ یہاں موجود ہیں اور دوسری گھڑی خدا آپ کو کیلیفورنیا کے لئے بلا لیتا ہے۔ آپ کو معلوم نہیں ہوتا کہ خداوند آپ کو کہاں بھیج دے گا۔ یہی سبب ہے کہ اپنے سفر کی ترتیبات طے کرنا اور یہ کہنا کہ ہم یہ یا

وہ کریں گے، میرے لئے مشکل ہوتا ہے۔ میں کوئی کام شروع کرتا ہوں اور خدا مجھے کسی اور طرف بھیج دیتا ہے۔ سمجھ گئے؟ اِس لئے ہمیں معلوم نہیں ہوتا کہ وہ کیا کرے گا۔ ہم کہتے ہیں ''اگر خداوند کی مرضی ہوئی''۔ اور میرا خیال ہے کہ بائبل مقدس میں ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ''اگر خداوند نے چاہا تو ہم یہ یا وہ کریں گے''۔ اِس لئے اگر ہم کسی کے ساتھ وقت طے نہ کر سکیں یا طے شدہ وعدے کو پورا نہ کر سکیں تو ہم سوچتے ہیں کہ شاید یہ خداوند کی مرضی نہ تھی کہ ایسا نہ ہو سکا۔

8 اگلے روز میں، برادر رابرسن اور برادر وُڈ پھنس گئے تھے۔ ہم حیران تھے کہ ایسا کیوں ہوا۔ اِدھر آتے ہوئے میں ایک نقشہ دیکھ رہا تھا۔ اور ہم واپس شمال کی طرف پچاس میل پیچھے چلے گئے۔ میں چودہ سال کی عمر سے اس ہائی وے پر گاڑی چلاتا آ رہا تھا۔ میں حیران ہو رہا تھا کہ یہ مجھ سے کس طرح ہو گیا۔ ہم تینوں وہاں کھڑے (ہم سب شاہراہوں پر سفر کرتے رہے ہیں) نقشہ دیکھ رہے تھے اور الینائے سے 130 میل کی دوری پر آ چکے تھے، ہم نے ایک چھوٹا سا موڑ کاٹا اور یہ غور نہ کیا کہ سورج ہمارے سامنے ہونے کی بجائے ہماری پشت کی طرف ہو گیا تھا، اور ہم جنوب کی بجائے شمال کی طرف جا رہے تھے۔ اور جب ہم نے ایک سڑک کو پار کیا تو میں نے کہا ''یہ درست سڑک نہیں ہے''۔ ہم نے خوب غور کیا تو معلوم ہوا کہ ہم پچاس میل غلط سفر کر چکے تھے، ہم تو پھر واپس چلے گئے تھے۔

9 پھر جب ہم واپس آ رہے تھے تو اِس پر گفتگو کر رہے تھے۔ میں نے کہا ''معلوم ہے ایسا کیوں ہوا؟ شاید خدا نے کسی خوفناک حادثہ یا کسی ناخوشگوار واقعہ سے بچانے کے لئے ہمیں اِس راستہ سے ہٹا دیا۔ ہم جانتے ہیں کہ سب چیزیں مل کر خدا سے محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں۔ یہ چیز ہمیں ہمیشہ ذہن میں رکھنی چاہیئے۔

10 آج شام ہم ایک تدریسی سبق شروع کر رہے ہیں۔ میرا نہیں خیال کہ ہم آج شام اس بات تک پہنچ سکیں یا شاید ایسا ہو بھی جائے۔ چرچ کو دہ یکی دینے کی تعلیم کے بارے میں یہ بڑا

عظیم باب ہے۔ یہ بہت بڑا مضمون ہے اور صرف اسی پر ہمیں کئی ہفتے لگ سکتے ہیں کہ کس طرح ابرہام نے ملکِ صدق کو دہ یکی دی، اور آیا یہ ضروری ہے۔

11 کیا یہ پنکھا پیچھے کسی کو پریشان کر رہا ہے؟ کیا آپ اِسے بند نہیں کر دیتے؟ اگر اِن پنکھوں میں سے کوئی آپ کو پریشان کر رہا ہے اور آپ کے منہ پر ہوا پھینک رہا ہے تو اپنا ہاتھ بلند کیجئے۔ منتظمین کے پاس یا یہاں موجود اِس بھائی کے پاس کسی کو بھیج دیں تو وہ اسے بند کر دے گا۔ میں تو اپنے لئے بند رکھتا ہوں، مجھے گرمی لگتی اور پسینہ آ جاتا ہے، اور پھر آپ جانتے ہیں کہ میری آواز بیٹھ جاتی ہے۔ اِس لئے آپ کی پسند کی بات ہے، اِس سے مجھے فرق نہیں پڑتا۔ ہم آپ کو آرام میں رکھنا چاہتے ہیں۔ ہم آپ کا زیادہ وقت نہیں لینا چاہیں گے بلکہ سیدھے کلام کی طرف جا رہے ہیں۔ لیکن اِسے شروع کرنے سے پہلے آیئے اِس کے مصنف سے بات کر لیں۔

12 آسمانی باپ، ہم نہیں جانتے کہ ذخیرہ میں کیا کچھ ہے۔ لیکن ہم ایک بات جانتے اور اسی کی طرف راغب ہوتے ہیں کہ ہمارے آگے اچھی چیزیں رکھی گئی ہیں۔ کیونکہ لکھا ہے "وہ چیزیں جو نہ آنکھوں نے دیکھیں، نہ کانوں نے سنیں، نہ آدمی کے دل میں آئیں، خدا نے اپنے محبت رکھنے والوں کیلئے پہلے سے تیار کر دیں"۔

13 اور ہماری دعا ہے کہ تو آسمان کے دریچے کھول کر اپنے خزانہ سے ہمیں ایسا کلام دے جو مناسب ہو، ایسی بات جو بطور مسیحی ہمارے ایمان کو بڑھوتری دے، اور جتنے ہم یہاں داخل ہوتے وقت تھے اُس سے کہیں زیادہ انجیل کی خوشخبری پر ٹھہرنے والے بن جائیں۔ باپ، یہ بخش دے۔ روح القدس خدا کے کلام کو لے اور ہر ایک دل میں اتار دے جو کہ ہماری ضرورت ہے۔ ہم یہ دعا تیرے پیارے بیٹے یسوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

14 آج صبح ہم نے چھٹے باب کی آخری آیت پر سبق چھوڑا، اِس لئے اب ہم سیدھے ساتویں باب پر چلیں گے۔

جہاں یسوع ہمیشہ کے لئے ملکِ صدق کے طور پر سردار کاہن بن کر
ہماری خاطر پیشرو کے طور پر داخل ہوا ہے۔

اب ہم ساتویں باب کی پہلی دو یا تین آیات تلاوت کریں گے تاکہ اپنا سبق شروع کر سکیں۔

اور یہ ملکِ صدق، سالم کا بادشاہ، خدا تعالےٰ کا کاہن ہمیشہ کاہن رہتا
ہے۔ جب ابرہام بادشاہوں کو قتل کر کے واپس آ رہا تھا تو اِسی نے اُس کا
استقبال کیا۔ اور اُسے برکت دی۔ اِسی کو ابرہام نے سب چیزوں کی دہ
یکی دی...... (یہ ہے آپ کی دہ یکی)............ یہ اوّل تو اپنے نام کے
معنی کے موافق راستبازی کا بادشاہ ہے، اور پھر سالم یعنی صلح کا بادشاہ۔
یہ بے باپ، بے ماں، بے نسب نامہ ہے، نہ اس کی عمر کا شروع، نہ
زندگی کا آخر، بلکہ خدا کے بیٹے کے مشابہ ٹھہرا۔

کیا کمال بیان ہے! اب ہمیں پرانے عہد نامہ میں جانا ہوگا تاکہ ہم اِن عظیم گہری باتوں کا کھوج لگا سکیں۔ اوہ، مجھے یہ بے حد پسند ہے۔

17 آپ کو علم ہوگا کہ ہم ایریزونا میں معدنیات تلاش کیا کرتے تھے۔ میں اور مسٹر مک انالی کسی مناسب دکھائی دینے والے قطعۂ زمین کا انتخاب کرتے، اور ایسی جگہ دیکھتے جہاں گڑھوں کے بیچ نکاس بنا ہوتا۔ ان کو ''دھلائیاں'' (پانی کی لائی ہوئی ریت یا مٹی) کہا جاتا تھا۔ وہ مجھے نیچے لے جاتا جہاں میں ریت کو مسلتا اور پھر اسے اڑاتا، پھر مسلتا اور پھر اڑاتا۔ اور میں حیران ہوتا کہ وہ ایسا کیوں کرتا ہے۔ پھر پتہ چلا کہ جب ریت کو اڑایا جائے تو یہ ہلکی ہو جاتی ہے۔ سب چیزیں حتیٰ کہ سیسہ بھی سونے سے ہلکا ہے۔ سونا سیسے سے بھاری ہے۔ پس جب آپ اڑاتے ہیں تو دیگر تمام دھاتیں، ریت اور دھول اڑ جاتی ہیں اور زمین پر صرف سونا باقی رہ جاتا ہے۔ اِس لئے، اگر آپ کو یہاں کچھ دھلائیوں کا احساس ہوتا ہے تو اِس کا مطلب یہ ہے کہ آپ

کے اندر کوئی سونے کی رمق موجود ہے، اور اِس بارش نے اُن چھوٹے ریزوں کو دھوڈالا ہے۔ پھر ہم ان ریزوں کو اٹھا لیتے تھے۔ اِس سونے کی تلاش میں ہم تقریباً پہاڑی کھود ڈالتے تھے۔ ہم چٹانوں میں سوراخ بناتے، ان میں بارود بھرتے، اسے آگ دیتے، کان اڑاتے جاتے، اُس وقت تک گہرائی میں اترتے جاتے جب تک اصل تہہ نہ مل جاتی۔ اِس کام کو معدنیات تلاش کرنا کہا جاتا ہے۔

18 اور آج شام ہم خدا کے کلام کو روح القدس کی قدرت کے ساتھ استعمال کرنا چاہتے ہیں تاکہ وہ ہماری تمام غفلت اور شکوک کو اڑا دے۔ اُن تمام ہلکی پھوک چیزوں کو جو کوئی بنیاد نہیں رکھتیں، جو ہماری زندگی میں کوئی وزن نہیں رکھتیں، ہم ان سب کو اڑا دینا چاہتے ہیں تاکہ ہم اُس جلالی تہہ کو تلاش کر لیں۔ وہ تہہ مسیح ہے۔

19 اب خدا ہماری مدد فرمائے جب ہم اُس کے کلام کا مطالعہ کرنے جا رہے ہیں۔ پچھلے تین ابواب میں ہم ملکِ صدق کے بارے میں محض ذکر سا سنتے آئے ہیں۔

20 اب، میرا خیال ہے کہ پولس بالکل درست تفسیر پیش کرتا ہے۔

> یہ ملکِ صدق، سالم کا بادشاہ......(بائبل کا ہر عالم جانتا ہے کہ یروشلیم کا پرانا نام ''سالم'' تھا، اور یہ سالم کا بادشاہ تھا۔ اِس پر غور کیجئے)......خدا تعالےٰ کا کاہن......(جو کہ شفاعت کرنے والا ہوتا ہے)......جب ابرہام ......(میں اِس عظیم شخص کا شجرہ معلوم کرنا چاہتا ہوں تاکہ آپ جان سکیں کہ وہ پہلے کیا تھا، تو پھر آپ کہانی کے ساتھ چل سکیں گے)...... بادشاہوں کو قتل کر کے واپس آ رہا تھا تو اِسی نے اُس کا استقبال کیا اور اُسے برکت دی۔ اِسی کو ابرہام نے سب چیزوں کی دہ یکی دی۔ یہ اوّل تو اپنے نام کے معنی کے موافق راستبازی کا بادشاہ ہے......

اب دیکھئے۔ راستبازی......ہم خودساختہ راستبازی رکھتے ہیں۔ ہم خود اعتقادی راستبازی رکھتے ہیں، ہم نے ہر طرح کی راستبازی کو الٹ دیا ہے۔ لیکن ایک حقیقی راستبازی موجود ہے، اور وہ راستبازی خدا سے آتی ہے۔ اور یہ شخص راستبازی کا بادشاہ تھا۔ یہ کون ہوسکتا ہے؟

21 وہ راستبازی کا بادشاہ تھا، یروشلم کا بادشاہ تھا، امن وصلح کا بادشاہ تھا۔ یسوع کو سلامتی کا شہزادہ کہا گیا ہے، اور شہزادہ بادشاہ کا بیٹا ہوتا ہے۔ پس یہ شخص سلامتی کا بادشاہ تھا، اور پھر اُسے سلامتی کے شہزادے کا باپ ہونا چاہئے۔ آپ سمجھ گئے؟

22 اب اُس کے شجرہ کو مزید کچھ آگے لے کر چلتے ہیں تاکہ دیکھیں کہ ہم کہاں پر پہنچتے ہیں۔

یہ بے باپ......(یسوع کا تو باپ تھا۔ کیا آپ یہ ایمان رکھتے ہیں؟)
......بے ماں......(یسوع کی ماں بھی تھی، لیکن اِس آدمی کا باپ ہے نہ ماں)......بےنسب نامہ......(کوئی نہیں جس سے یہ پیدا ہوا، اور نہ ہی کوئی اِس سے پیدا ہوا۔ وہ ہمیشہ سے تھا)......بےنسب نامہ، نہ اُس کی عمر کا شروع......(اُس کے آغاز کا کوئی وقت نہیں)......نہ زندی کا آخر......(یہ خدا کے علاوہ اور کوئی نہیں ہوسکتا۔ وہ بس خدا ہی ہوسکتا ہے)۔

23 اب اگلی آیت پر غور کیجئے گا۔

یہ اوّل تو اپنے نام کے معنی کے موافق راستبازی کا بادشاہ ہے......(یہ وہ بات نہیں جس پر میں پہنچنا چاہتا ہوں۔ تیسری آیت)

......نہ زندگی کا آخر، بلکہ خدا کے بیٹے کے مشابہ ٹھہرا......(یہ خدا کا بیٹا نہ تھا۔ کیونکہ اگر وہ بیٹا ہوتا تو اُس کا کوئی آغاز ہوتا، لیکن اِس شخص کا کوئی آغاز نہیں۔ اگر وہ بیٹا ہوتا تو اُس کا باپ بھی ہوتا اور ماں بھی۔ لیکن اِس شخص کا باپ تھا نہ ماں، بلکہ خدا کے بیٹے کے مشابہ ٹھہرا)...... یہ ہمیشہ کاہن رہتا ہے۔

24 ڈاکٹر سکوفیلڈ اِسے سلسلۂ کہانت کہنے کی کوشش کرتا ہے، یعنی ملکِ صدق کا سلسلۂ کہانت۔لیکن میں چند لمحات کے لئے آپ کو اس بات پر لے جانا چاہتا ہوں۔اگر یہ سلسلۂ کہانت تھا تو پھر اس کا کوئی آغاز اور کوئی اختتام ہونا چاہیئے۔لیکن اِس کا کوئی آغاز تھا نہ کوئی اختتام ہوگا۔اور وہ یہ نہیں کہتا کہ وہ سلسلۂ کہانت سے ملا۔وہ ایک شخص سے ملا اور اُس کا نام ملکِ صدق پکارا۔وہ ایک شخص تھا، نہ کہ کوئی تنظیم، نہ سلسلۂ کہانت، نہ پدریت۔وہ مطلق طور پر ایک آدمی تھا اور اُس کا نام ملکِ صدق تھا، اور وہ یروشلم کا بادشاہ تھا۔یہ سلسلۂ کہانت نہ تھا، بلکہ ایک بے باپ بادشاہ تھا، کہانت کا باپ نہیں ہوتا۔اور یہ آدمی بے باپ، بے ماں تھا، نہ اُس کی عمر کا شروع نہ زندگی کا آخر۔یہ کون تھا، یہ یہواہ تھا۔یہ خود خدا تعالےٰ تھا۔یہ اَور کوئی نہیں ہوسکتا۔

25 اب ملاحظہ کیجئے۔

26 ...... یہ ہمیشہ کاہن رہتا ہے ...... (وہ گواہی دیتا ہے کہ یہ ہمیشہ زندہ ہے، کبھی مرتا نہیں۔وہ ہمیشہ زندہ ہونے کے علاوہ کبھی کچھ نہ تھا)......وہ ہمیشہ کاہن رہتا ہے......

27 اب، یسوع کو اُس کی مانند بنایا گیا۔اب یہاں خدا اور یسوع میں فرق ہے۔یسوع کا آغاز تھا، خدا کا کوئی آغاز نہیں۔ملکِ صدق کا کوئی آغاز نہ تھا، جبکہ یسوع کا آغاز تھا۔یسوع کو اُس کی مانند بنایا گیا۔

......ہمیشہ کاہن رہتا ہے۔

28 جب ملکِ صدق زمین پر تھا تو دنیا کے لئے کچھ نہ تھا، لیکن یہواہ نے خود کو مخلوق کی صورت میں ظاہر کیا تھا۔وہ نورانی بدن کی صورت میں تھا۔ایک بار ابرہام اُسے اپنے خیمہ میں ملا۔اور جیسا کہ آج صبح ہم نے بات کی کہ ابرہام نے اُسے پہچان لیا۔اُس نے ابرہام کو بتا دیا کہ وہ کیا کرنے جا رہا تھا، کیونکہ جو کچھ وہ کرنے کو تھا اسے دنیا کے وارث سے پوشیدہ رکھنا نہیں چاہتا تھا۔

29 میں یہاں توقف کر کے کہہ سکتا ہوں کہ خدا اپنی کلیسیا کے لئے آج بھی یہی نظریہ رکھتا ہے۔آپ تاریکی کے نہیں ،نور کے فرزند ہیں۔''مبارک ہیں وہ جو حلیم ہیں، کیونکہ وہ زمین کے وارث ہوں گے''۔اور خدا ابرہام کے ساتھ جو زمین کا وارث ہوگا کس طرح پیش آیا......اُس نے فرمایا''میں اِن باتوں کو اُس شخص سے جو زمین کا وارث ہوگا پوشیدہ نہ رکھوں گا''۔تو پھر وہ کلیسیا پر اپنے بھید کس قدر آشکارا نہ کرے گا جو زمین کی وارث ہوگی۔

30 دانی ایل نے کہا تھا''اُن دنوں وہ ہلچل میں ہوں گے اور دانش افزون ہوگی۔اُس روز صاحبِ حکمت خدا کو جانیں گے اور بڑے بڑے کام کر دکھائیں گے''۔لیکن شریر آسمان کے خدا سے واقف نہ ہو پائیں گے۔وہ خدا کو ایک صورت میں اور رسمی طور پر جانیں گے جیسا کہ ہم نے آج صبح کے سبق میں سیکھا۔لیکن وہ اُسے کاملیت کے لحاظ سے جان نہ پائیں گے۔اور خدا صرف کاملیت کے وسیلے کام کر سکتا ہے کیونکہ وہ خود کامل ہے۔اُس کا نام مبارک ہو۔ایک درست ذریعہ کا موجود ہونا لازم ہوتا ہے جس کے وسیلے خدا کام کر سکے، کیونکہ کاملیت کے سوا وہ اور کسی طرح کام نہیں کر سکتا۔وہ کسی بھی طرح اپنے اوپر دھبہ نہیں لے سکتا۔

31 یہی سبب ہے کہ یسوع ہمارے گناہ اُٹھا لے جانے کو آیا تا کہ ہم کامل ہو جائیں،اور خدا اپنی کلیسیا کے ذریعے کام کر سکے۔یہ مقام ہے جہاں راز پوشیدہ ہے۔یہ مقام ہے جہاں دنیا اندھی ہے۔یہ مقام ہے جہاں وہ کہتے ہیں کہ آپ عقل کھو بیٹھے ہیں۔یہ مقام ہے جہاں وہ کہنا چاہتے ہیں''آپ جانتے نہیں کہ آپ کس بارے بات کر رہے ہیں''۔کیونکہ خداوند کی باتیں اِس جہان کے لئے بیوقوفی ہیں۔لیکن اِس جہان کی چیزیں ایماندار کے لئے نفسانی ہیں۔اِس لئے آپ مختلف شخص ہیں، آپ مختلف علاقہ میں رہ رہے ہیں۔آپ مزید اِس دنیا کے نہیں رہے۔آپ اِس زندگی سے نکل کر ایک نئی زندگی میں داخل ہو گئے ہیں۔

32 اِس لئے خدا اِس دنیا پر،کسی ماہرِ نفسیات پر، تعلیم یافتہ خادموں پر منکشف نہیں کرتا، بلکہ

خاکسار دلوں پر۔ جو لوگ حلیم ہوں، وہ اپنی بڑی بڑی چیزوں کے بھید اُن پر ظاہر کرے گا۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟

33 ابرہام کو دنیا کا وارث ہونا تھا۔ ابرہام کی نسل کے وسیلے تمام قوموں کو برکت پانا تھی۔ اِس لئے خدا نیچے آیا اور انسان کی صورت میں اُس کے ساتھ گفتگو کی۔ خدا زمین پر ہمیشہ موجود رہا ہے۔ خدا نے کبھی زمین کو نہیں چھوڑا۔ اگر وہ کبھی زمین کو چھوڑ دیتا تو نہ جانے اِس کا کیا ہوتا۔ لیکن خدا کسی نہ کسی صورت میں ہمیشہ یہاں موجود رہا ہے۔ اوہ، اُس کے پاک نام کی تعریف ہو۔

34 خدا روشنی کی صورت میں اپنے فرزندوں کے ساتھ بیابان میں رہا جب وہ مصر سے نکل کر آ رہے تھے۔ وہ ابرہام سے ایک آدمی کی صورت میں ہمکلام ہوا۔ وہ آدمی کی صورت میں موسیٰ کے ساتھ ہمکلام ہوا۔ وہ اپنی کلیسیا کے ساتھ ایک آدمی یعنی اپنے بیٹے مسیح یسوع کی صورت میں ہمکلام ہوا۔ وہ آج بھی اپنی کلیسیا کے ساتھ خدا کی ممسوح کلیسیا کے ذریعے، مٹی کے برتنوں کے وسیلے کلام کر رہا ہے ''میں انگور کا درخت ہوں، تم ڈالیاں ہو''۔ خدا آج بھی بول رہا ہے، اور دنیا یسوع کو دیکھتی ہے جیسے آپ اُسے پیش کرتے ہیں۔ اِس طرح سے دنیا...... آپ زندہ خط ہیں جن کو تمام لوگ پڑھتے ہیں۔ آپ کی زندگی ظاہر کرتی ہے کہ آپ کیا ہیں۔

35 اب، ابرہام اپنے واپسی کے راستہ پر تھا............

ہم چند لمحات کے لئے اُس کے متعلق پڑھنے کو پیدائش کی کتاب میں جا رہے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ پیدائش کی کتاب کا 14 باب ہے۔ اوہ، یہاں پر کتنی خوبصورت کہانی ہے۔ ہم سب ابرہام کے بارے جانتے ہیں کہ خدا نے کیونکر اُسے کسدیوں کی سرزمین کے شہر اُور سے بلایا اور اُس سے کہا کہ خود کو اپنے ناتے داروں سے الگ کر لے۔

36 خدا آدمیوں اور عورتوں کو بلاتا ہے، وہ علیحدگی کے لئے بلاتا ہے۔ اب، آج کی کلیسیاؤں کے لئے یہی پریشانی ہے۔ وہ خود کو پرانے نفسانی اعتقاد سے، غیر ایمانداروں سے

الگ کرنا نہیں چاہتے۔ یہی سبب ہے کہ ہم آگے نہیں بڑھ سکتے۔ ہم اُسی ایک نفسانی بہاؤ میں رہتے ہیں اور کہتے ہیں ''اوہ، جم شراب پیتا ہے مگر اچھا انسان ہے۔ میں اُس کے ساتھ جوا خانہ جاتا ہوں لیکن میں جوا نہیں کھیلتا۔ میں اُس لڑکی کے ساتھ پارٹی میں جاتا ہوں، وہ گندے مذاق کرتے ہیں لیکن میں بالکل نہیں کرتا''۔

37 ان میں سے نکل آؤ۔ یہ درست ہے۔ خود کو الگ کرلو۔ ''ناپاک چیز کو نہ چھوؤ تو میں تم کو قبول کرلوں گا'' خداوند فرماتا ہے۔ بے ایمانوں کیساتھ ناہموار جوئے میں نہ جتو۔ ایسا نہ کرو۔ خود کو الگ کرلو۔

38 خدا نے ابرہام کو بلایا کہ اپنے تمام ناتے داروں کو چھوڑے اور اُس کے ساتھ چلے۔ میرے بھائی، بعض اوقات اِس کا مطلب کسی کلیسیا کو چھوڑنا بھی ہوتا ہے۔ پولوس کے لئے اِس کا یہی مطلب ہوا اور اُسے اپنی کلیسیا چھوڑنا پڑی، اور بہنوں کے لئے اِس کا یہی مطلب ہوتا ہے۔ بعض اوقات اِس کا مطلب اپنا گھر چھوڑنا ہوتا ہے۔ بعض اوقات اِس کا مطلب اپنے باپ اور ماں کو چھوڑنا ہوتا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ اِس کا ہر دفعہ یہی مطلب ہوتا ہے، لیکن کبھی کبھار ہوتا ہے۔ اِس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ آپ کو اپنے اور خدا کے درمیان ہر ایک چیز کو قبول کرنا اور اُس کے ساتھ تنہا چلنا ہے۔ جب آپ اپنا سب کچھ دنیا کی چیزوں اور عقلی ایمان رکھنے والوں سے الگ کر لیتے ہیں جو آپ کا مذاق اڑاتے ہیں تو آپ کو مسیح کے ساتھ اکیلے چلنا ہوتا ہے اور آپ کو وہ بابرکت رفاقت اور شیریں شراکت حاصل ہوتی ہے۔

39 میں نے بہت دفعہ خدا کا شکر ادا کیا ہے۔ اُس نے فرمایا تھا ''میں تجھے اِس دنیا میں باپ اور مائیں بخشوں گا۔ میں تجھے دوست اور ساتھی مہیا کروں گا۔ میں تجھے کبھی نہ چھوڑوں گا، نہ کبھی تجھ سے دستبردار رہوں گا۔ خواہ پوری دنیا تجھ سے منہ موڑ لے، پر میں آخری منزل تک تیرے ساتھ رہوں گا''۔

40 یہ کیسا بابرکت اعزاز ہے کہ ایک آدمی کو خداوند یسوع کی پیروی کرنے کا بلاوا مل جاتا ہے، کہ اُس کے پیچھے چلنے کے لئے خود کو تمام نفسانی ساتھیوں سے الگ کر لے۔ اگر کوئی شخص ٹھیک چال نہ چلتا ہو اور خود کو مسیحی کی صورت میں پیش نہ کرتا ہو بلکہ نفسانی چیزوں کا رسیا ہو، تو آپ کے لئے بہتر ہے کہ فوراً کسی اور ساتھی کی تلاش کریں۔ یہ سچ ہے۔ اگر کوئی بھی آپ کے ساتھ نہ چلے، تو ایک ہے جس نے آپ کے ساتھ چلنے کا وعدہ کیا تھا، اور وہ ہے مبارک خداوند یسوع۔ وہ آپ کے ساتھ چلے گا۔

41 خدا نے ابرہام سے کہا ''خود کو الگ کر لے''۔ اور ابرہام نے انسان ہوتے ہوئے اپنے باپ کو ساتھ لے لیا، اپنے بھائی کے بیٹے یعنی بھتیجے کو ساتھ لے لیا۔ وہ سب اُس کے ساتھ چمٹے رہے۔ خدا نے اُسے اُس وقت تک برکت نہ دی جب تک اُس نے خدا کے فرمان کی بجا آوری نہ کی۔

42 میں یہ نہیں کہتا کہ آپ مسیحی نہیں ہیں۔ میں کسی کو غیر مسیحی قرار نہیں دیتا، لیکن میں یہ ضرور کہوں گا کہ اگر خدا نے آپ کو کوئی کام کرنے کا کہا ہو تو وہ تب تک آپ کو برکت نہیں دے گا جب تک آپ وہ کام نہیں کریں گے۔ جن چیزوں کا بوجھ مجھ پر ہے اُن میں سے کسی ایک کے ساتھ میں آج اِس پلپٹ پر کھڑا ہوں۔ میری عبادات پچھلے دو سال سے اُس طور کی نہیں ہو رہیں جیسا اِن کو ہونا چاہئے۔ اِس لئے کہ میں نے خدا کو نا کام کیا۔ اُس نے مجھ سے کہا تھا کہ میں پہلے افریقہ جاؤں، اُس کے بعد ہندوستان۔ یہ بات یہاں اِس کتاب کی پشت پر اِس وقت بھی لکھی ہے۔

43 اور مینیجر نے مجھے کال کی اور کہا ''افریقیوں کو چھوڑیے، ہندوستان والے تیار ہیں۔ روح القدس نے مجھ سے کہا ''تجھے افریقہ جانا ہو گا جیسا میں نے تجھ سے کہا تھا''۔

ایک اَور سال گزر گیا، اور میں اِس کے بارے بھول گیا۔

اُس نے کہا ''ہم ہندوستان جا رہے ہیں، ٹکٹ تیار ہیں''۔

46 میں روانہ ہو گیا اور لزبن پہنچنے تک بھولا رہا۔ ایک رات مجھے لگا کہ میں بس مر رہا ہوں۔ اگلی صبح میں نہانے کے لئے غسل خانے کی طرف جانے لگا۔ میں اتنا بیمار تھا کہ بمشکل کھڑا ہو سکتا تھا۔ وہاں وہ روشنی آ کر ٹھہر گئی اور مجھ سے کہا ''میں نے تجھے پہلے افریقہ جانے کو کہا تھا''۔

47 اُس وقت سے لے کر میری عبادات آہستہ آہستہ ناکام ہو رہی ہیں۔ اگرچہ ہندوستان میں میرے سامنے پانچ لاکھ لوگ کھڑے تھے، لیکن یہ اُس طرح نہیں ہو رہا تھا جیسے خدا نے کہہ رکھا تھا۔ اور میں محسوس کرتا ہوں کہ میری عبادات کبھی کامیاب نہیں ہوں گی جب تک میں شروع سے اس کام کو درست نہیں کروں گا۔ خواہ میں کچھ بھی کروں، افریقہ پہلے ہے، یہ مجھے بہر طور کرنا ہے۔ اِدھر خدا کا ابدی کلام رکھا ہے۔ میں اِس سے بہتر سمجھتا تھا۔ لیکن مجھے واپس جانا ہے۔ اور میں محسوس کرتا ہوں کہ آنے والے سال میں میں خداوند کی مدد سے رینگتا ہوا خول سے باہر آ جاؤں گا۔

48 یہ عظیم الشان انجیل جو بلوط کے درخت کی طرح بڑھتی رہی ہے، لیکن مجھے یقین ہے کہ اب یہ اپنی شاخیں پھیلانے کے لئے تیار ہے۔ میں یہ یقین رکھتا ہوں۔ اِس عظیم پیغام اور عظیم چیز کے ساتھ، میرا ایمان ہے کہ خداوند ہمارے وسیلے خدا کے جلال کے لئے ایک بار پھر دنیا کو ہلا دے گا۔

49 آپ کو وہی کرنا ہے جو خدا کہے۔ ابرہام اپنے لوگوں کو ساتھ لے کر چلا۔ وہ اُن سے پیار کرتا تھا۔ یہ انسانی وصف ہے۔ لیکن کچھ عرصہ بعد، چلتے چلتے اُس کا باپ فوت ہو گیا اور اُس نے اُسے دفن کر دیا۔ پھر اُس کا بھتیجا باقی رہ گیا تو اُس کے ساتھ جھگڑے اور بحث کی نوبت آ گئی۔ آخر کار لوط نے اپنا انتخاب کر لیا اور سدوم میں چلا گیا۔ آپ ابرہام پر غور کریں۔ اُس نے لوط سے جھگڑا نہ کیا بلکہ کہا ''ہم بھائی ہیں، ہمیں جھگڑنا نہیں چاہئے۔ مگر تو آنکھیں اٹھا کر دیکھ اور جدھر کو جانا چاہے چلا جا۔ اگر تو مشرق کو جائے گا تو میں مغرب کو جاؤں گا۔ اگر تو شمال کو جائے گا تو میں جنوب کو جاؤں گا''۔ دوسرے شخص کو چناؤ کا بہترین حصہ دینے کی طرف مائل ہونا مسیحی رویہ

ہے۔ ہمیشہ اُس کا پیشکش کریں، اُسے انتخاب کرنے دیں۔

50 کس لئے؟ ابرہام نے کیوں ایسا کیا؟ وہ جانتا تھا کہ خدا نے اُس سے وعدہ کر رکھا ہے کہ وہ اِس سب کا وارث ہوگا۔ آمین۔ پھر چاہے خیمہ ہو یا جھونپڑی، ہم کیوں فکر کریں؟ سب کچھ ہمارا ہے۔ ''مبارک ہیں وہ جو حلیم ہیں، کیونکہ وہ زمین کے وارث ہوں گے''۔ یہ سب کچھ ہمارا ہے۔ یہ خدا نے فرمایا تھا۔ اِس لئے دوسرے شخص کو بہتر ترین انتخاب کا موقع دیں، اگر وہ ایسا چاہتا ہو، شاید اُسے بس یہی کچھ مل سکے۔ لیکن یہ سب کچھ آپ کا ہے، آپ وعدہ کے مطابق نجات کے وارث ہیں۔ یہ سب کچھ آپ کا ہے۔

51 پس سارہ جو اُس سرزمین کی خوبصورت ترین عورت تھی، اپنے شوہر کے ساتھ پہاڑی کے پہلو میں رہ رہی تھی جس طرح اُسے رہنا چاہئے تھا۔ شاید اُس نے سادہ سوتی کپڑے پہن رکھے ہوں گے، جبکہ لوط کی بیوی لکھ پتیوں والے لباس پہنتی ہوگی۔ اُس کا شوہر شہر کا میئر تھا اور وہ قاضی کی حیثیت سے شہر کے پھاٹک پر بیٹھتا تھا۔ وہ سب رکھتی تھی، وہ تمام سماجی حلقوں اور تاش کھیلنے کی پارٹیوں میں جاتی تھی جو کہ سدوم اور عمورہ میں منعقد ہوتی تھیں۔ مگر سارہ کسمپرسی میں بھی اپنے شوہر کے ساتھ رہنے پر خوش تھی اور جانتی تھی کہ وہ خدا کے ارادے میں ہے، اور دولت کی جز وقتی خوشیوں سے یہی بہتر ہے۔ یہ سچ ہے۔ یہ تب ہوتا ہے جب خدا ملنے آتا ہے۔

52 اگر آپ نے غلط راہ اپنالی ہوئی ہے تو ایک دن آپ اس میں پکڑے جائیں گے۔ ہو سکتا ہے آپ یہ سوچتے ہوں کہ آپ بالکل ٹھیک ہو جائیں گے۔ ممکن ہے آپ سوچتے ہوں کہ آپ کامیاب ہوں گے، مگر نہیں۔ شاید ایسا لگتا ہو کہ یہ سب پوشیدہ ہے، مگر یہ پوشیدہ نہیں ہوتا۔ خدا سب جانتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ آپ نے دل سے اقرار کیا ہے یا نہیں۔ وہ جانتا ہے کہ آپ واقعی اُس پر ایمان رکھتے ہیں اور آپ نے نجات پائی ہے اور اُسے قبول کیا ہے، اور آپ دنیا کی چیزوں کی طرف سے مردہ ہو چکے ہیں، اور آپ مسیح میں زندہ ہیں۔ وہ یہ سب جانتا ہے۔

53 اب ہم ابرہام پر غور کریں ۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ اِس درست روح پر غور کریں ۔ یہاں ساری برکت فضل کی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ میرے ساتھ کچھ دیر کے لئے پیدائش 14 باب پڑھیں۔

54 جب وہ وہاں پہنچے تو پہلا کام یہ ہوا کہ لوط مصیبت میں پڑ گیا۔ کیوں؟ اس لئے کہ وہ خدا کے ارادہ سے باہر تھا۔اور جب آپ خدا کے ارادہ میں ہوں اور آپ پر مصیبت آئے تو خدا آپ کا مددگار ہوگا۔لیکن اگر آپ خدا کی مرضی سے باہر ہوکر مصیبت میں پڑیں،تو پھر ایک ہی کام کرنے کا ہے۔ وہ یہ کہ واپس جائیں اور خدا کے ارادہ میں شامل ہوں۔

55 اب بادشاہ باہم اکٹھے ہوئے اور نشاندہی کی کہ یہ میدان پانیوں سے بھرے ہیں، اور وہاں جا کر اِن چھوٹے چھوٹے شہروں سدوم اور عموراہ پر قبضہ کرلیں گے۔ اور اُنہوں نے ایسا ہی کیا۔اور جب اُنہوں نے اِن شہروں کو لے لیا تو وہ لوط کو بھی ساتھ لے گئے۔

56 میں چاہتا ہوں کہ آپ یہاں ابرہام کے اندر مسیح کے روح کو دیکھیں۔اب 14 آیت پر غور کریں:

> جب ابرہام نے سنا کہ اُس کا بھائی گرفتار ہوا تو اُس نے اپنے تین سو اٹھارہ مشاق خانہ زادوں کو لے کر دان تک اُن کا تعاقب کیا۔

57 اوہ، یہاں فضل کا کتنا بابرکت تصور ہے۔ جب ابرہام کا بھائی جو فضل سے محروم ہو چکا تھا، اگرچہ وہ برگشتگی کی حالت میں تھا، جب اُس نے سنا کہ اُسے دنیا نے اسیر کرلیا ہے، اور وہ گرفتار ہو گیا ہے، اور اُسے قتل کے لئے لے جایا گیا ہے، ابرہام نے مسیح کے روح سے کام کیا۔ اُس نے اپنے مشاق خانہ زادوں کو مسلح کیا اور دان تک اُن کا پیچھا کیا۔ دان فلسطین کا انتہائی شمالی علاقہ ہے۔ دان سے بیرسبع تک کا مطلب ہے ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک ۔ یہاں مسیح کی تشبیہہ ہے، کہ جب اُس نے دیکھا کہ دنیا گر گئی ہے، تو اُس نے آخری سرحد تک دشمن کا

تعاقب کیا تاکہ آدم کی گری ہوئی نسل کو واپس لا سکے۔

58 میں چاہتا ہوں کہ آپ اگلی آیت پر غور کریں۔ روح القدس کیسے شیریں انداز میں اُس کے وسیلے بولتا ہے۔ٹھیک ہے،15 آیت:

اور وہ سارے مال کو اور اپنے بھائی لوط کو اور اُس کے مال اور عورتوں کو بھی اور لوگوں کو واپس پھیر لایا۔

59 جب ابرہام دشمن کے پیچھے گیا جو اُس کے بھائی کو لے گیا تھا، تو اُس نے پورے ملک میں دان تک اُس کا تعاقب کیا، اور اُن سب چیزوں کو واپس لے آیا جو اُس کی گراوٹ میں کھوگئی تھیں۔

60 یہ مسیح کی کتنی خوبصورت تصویر ہے جس نے آسمان پر سنا کہ ہم کھو گئے ہیں اور اُس نے عالمِ ارواح تک دشمن کا پیچھا کیا اور کھوئی ہوئی روحوں کو چھین لیا، ہمیں واپس لایا اور ہمیں وہ سب کچھ واپس دلایا جو گر جانے سے پہلے ہمارے پاس تھا، ہم جو برگشتہ تھے، ہم جو خدا کے فرزند ہونے کے لئے پیدا ہوئے تھے، لیکن منحرف ہو کر ابلیس کے فرزند بن گئے، اور دنیا کی چیزوں کے پیچھے بھاگے، غلط کاریاں کیں، اور لوط کی طرح لالچ کی پیروی کی، اپنا پیدائشی حق بیچ دیا، اور دنیا کی چیزوں کے پیچھے بھاگتے رہے۔ مسیح نیچے آیا۔ خدا شروع ہی سے جانتا تھا کہ کون نجات پائے گا اور کون نہیں، اس لئے وہ نیچے اترا اور زندگی میں سے، موت میں سے، بہشت میں سے، جہنم تک دشمن کا پیچھا کیا۔ اور جلال سے لے کر جہنم تک، اُس نے عالمِ ارواح کا اختیار اور کنجیاں ابلیس کے ہاتھ سے چھین لیں، اور دوبارہ زندہ ہو گیا، انسانیت کو بحال کیا کہ وہ دوبارہ خدا کے بیٹے اور بیٹیاں بن سکیں۔

61 کیا آپ یہاں تک ابرہام کی روح کو، یعنی مسیح کے روح کو اُس کے ساتھ کام کرتے دیکھ رہے ہیں؟

62 اب میں چاہتا ہوں کہ جب ہم اس سے تھوڑا آگے پڑھتے ہیں تو آپ اس پر غور کریں۔
اور جب وہ کدرلاعمر اور اُس کے ساتھ کے بادشاہوں کو مار کر پھرا تو سدوم کا بادشاہ
اُس کے استقبال کو سوی کی وادی جو بادشاہی وادی ہے آیا۔

63 وہ باہر گئے۔سدوم کے بادشاہ کو واپس لے آیا گیا، اُس کا بھائی اور بچے واپس لائے
گئے، اور پھر بادشاہ اُس سے ملنے کے لئے گئے۔یہ مقام ہے جہاں سے میں اپنا پیغام حاصل کرنا
چاہتا ہوں۔ملاحظہ کیجئے۔

اور ملکِ صدق سالم کا بادشاہ......(یروشلم کا بادشاہ، سلامتی کا بادشاہ)
......روٹی اور مے لایا۔اور وہ خدا تعالےٰ کا کاہن تھا۔اور اُس نے
اُس کو برکت دے کر کہا کہ خدا تعالےٰ کی طرف سے جو آسمان اور
زمین کا مالک ہے ابرہام مبارک ہو۔

64 مَلکِ صدق، سالم کے بادشاہ نے بھی دیگر بادشاہوں کے ساتھ اپنی نمائندگی پیش کی۔
غور کیجئے کہ جنگ گزر چکی تھی۔خدا کا روح یعنی مسیح کا روح جو ابرہام کے اندر تھا اُس کے گرے
ہوئے بھائی کو واپس لے آیا تھا، اور اُسے اُس کے صحیح مقام پر بحال کر دیا تھا، سب کچھ جو کھو چکا تھا
واپس لایا گیا۔اور جب ملکِ صدق آیا تو روٹی اور مے لایا، جو کہ پاک شراکت کا اظہار ہے۔کیا
آپ دیکھ نہیں سکتے کہ یہ ملکِ صدق کون تھا؟ یہ خدا تھا جو جنگ کے بعد پاک عشاء لے کر آیا۔

65 آیئے اب پھر متی 26:26 پر چلیں اور دیکھیں کہ یہاں پر یسوع نے اِس بارے میں
کیا کہا۔متی کی انجیل کے 26 باب کی 26 آیت سے ہم تھوڑا سا حصہ تلاوت کرنا چاہتے ہیں۔
اچھا جی، متی 26:26......

پھر یسوع اُن کے ساتھ گتسمنی نام ایک جگہ پر آیا اور اپنے شاگردوں سے کہا ''تم یہاں
ٹھہرو، جبکہ میں وہاں پر دعا کرنے جاتا ہوں''۔(میرا خیال ہے کہ میں نے غلط حوالہ نکال لیا

ہے)۔

متی26باب کی 26 آیت............اگر کسی نے یہ حوالہ نکال لیا ہے تو تلاوت کر دے، اگر یہ آپ کو مل گیا ہے تو۔بس ایک منٹ ۔ یہاں بڑی خوبصورت تشبیہہ ہے، اور میں نہیں چاہتا کہ یہ رہ جائے۔ یہ مل گیا۔بہن جی، یہ مل گیا۔

اور جب وہ کھا رہے تھے تو یسوع نے روٹی لی اور اُس پر برکت دی...... (یہ کیا تھا؟ جنگ ختم ہو چکی تھی)......اُسے توڑا اور پھر اپنے شاگردوں کو دیتے ہوئے کہا''اِسے لو اور کھاؤ، یہ میرا بدن ہے''۔

67 کیا آپ کو ملکِ صدق نظر آیا؟ صدیوں پہلے، جب وہ جنگ کے بعد ابرہام سے ملا تو اُسے روٹی اور مے دی۔اور اب یہاں پر جب یسوع کی شدت کی جنگ گزر چکی تھی تو اُس نے اپنے شاگردوں کو روٹی اور مے دی۔ دیکھئے۔مستقبل کو آتے ہوئے دیکھئے۔

> پھر اُس نے پیالہ لیا اور شکر کر کے ان کو دیا اور کہا''اِس میں سے پیو، یہ میرا خون ہے جو گناہوں کی معافی کے واسطے بہایا جاتا ہے۔مگر میں تم سے کہتا ہوں کہ انگور کا یہ شیرہ پھر کبھی نہ پیوں گا جب تک کہ تمہارے ساتھ اپنے باپ کی بادشاہی میں نیا نہ پیوں''۔

68 اب ہم حالتِ جنگ میں ہیں۔اب ہم اپنے کھوئے ہوئے بھائیوں کا پیچھا کر رہے ہیں جن کو خدا نے بنائے عالم سے پیشتر ہمیشہ کی زندگی کے لئے مقرر کیا تھا۔اور دنیا کی چیزوں نے اُسے گردباد کی طرح گھیر لیا۔وہ اور اُس کی بیوی مجالس اور طبقات میں گھرے رہے،گلیوں میں پھرتے،سگریٹ اور بے تحاشا شراب نوشی کرتے اور امن کی تلاش میں سرگرداں رہے۔مسیح کا روح ہم میں ہے، جیسے یہ ابرہام میں تھا،اور ہم ان کا پیچھا کر رہے ہیں۔خدا کے تمام ہتھیاروں کے ساتھ،خدا کے فرشتے ہمارے چوگرد خیمہ زن ہیں، ہم اپنے کھوئے ہوئے بھائیوں کو واپس

لانے کے لئے گامزن ہیں۔

69 اور بالآخر جب جنگ اختتام پذیر ہوگی تو ہم ملکِ صدق (خدائے مبارک) سے پھر ملیں گے، جس نے ابرہام کو وہاں برکت دی، اور اُسے روٹی اور مے یعنی پاک عشاء پیش کی۔ اور جب جنگ ختم ہوگی تو ہم اُس سے ملیں گے۔ ہم جو ابرہام کے وعدہ کے وارث اور بادشاہی میں مسیح کے ہم میراث ہیں، جنگ کے اختتام پر اُسے منزل پر ملیں گے اور وہ ہمیں ایک بار پھر روٹی اور مے دے گا۔

70 یہ ملکِ صدق کون ہے؟ وہ جس کا باپ تھا نہ ماں، عمر کا شروع نہ زندگی کا آخر۔ وہ پاک عشاء دینے کے لئے ایک بار پھر وہاں موجود ہوگا۔ آپ سمجھ گئے؟

71 جب ہم کچھ مخصوص شاموں میں جمع ہوتے اور خادموں کے ہاتھ سے پاک عشاء لیتے ہیں تو ہم ظاہر کر رہے ہوتے ہیں کہ ہم خداوند یسوع کی موت، تدفین، اور جی اٹھنے پر ایمان رکھتے ہیں، یعنی اُس نے پردہ کو، اپنے بدن کو جس میں وہ پردہ نشین تھا، دُور کر دیا۔ ہم یہ اظہار کرتے ہیں کہ ہم دنیا کی چیزوں کے اعتبار سے مر چکے ہیں اور روح کے اعتبار سے دوبارہ پیدا ہوئے ہیں۔ اور ہم تمام ایماندار مل کر مسیح کے بدن کے ساتھ چلتے ہیں۔

72 جب یہ عظیم جنگ ختم ہوگی اور ہم مسیح کے پاس پہنچیں گے تو اس کے ساتھ خدا کی بادشاہی میں نیا عشاء لیں گے، انگور کا گوشت کھائیں گے اور خون پئیں گے۔ اوہ، یہ ہے ملکِ صدق۔ وہ یہی تھا۔

73 آیئے اب ہم اُس کے بارے کچھ مزید آگے تلاوت کرتے ہیں۔ 18ویں آیت:

اور ملکِ صدق، سالم کا بادشاہ روٹی اور مے لایا............(آپ سمجھ گئے؟)......اور وہ خدا تعالےٰ کا کاہن تھا۔ اور اُس نے اُسے برکت دی اور ابرہام کے خدا کو مبارک کہا جو آسمان و زمین کا مالک ہے۔

اُس نے اُسے برکت دی اور کہا خدا تعالےٰ مبارک ہو جس نے تیرے دشمنوں کو تیرے ہاتھ میں کر دیا۔ اور اُس نے اُسے سب چیزوں کا دسواں حصہ دیا (اُس نے ملکِ صدق کو دہ یکی دی۔ ابرہام نے اُسے لوٹ کے مال کا دسواں حصہ دیا)۔

74 میں چاہتا ہوں کہ آپ غور کریں جب پولس آگے بڑھتا ہے، اِس سے ہمیں پیش آمدہ سبق کا پسِ منظر حاصل ہوگا۔

اور سدوم کے بادشاہ نے ابرہام سے کہا ''آدمیوں کو مجھے دے دے اور مال تو رکھ لے...... (سدوم کے بادشاہ نے اُس سے کہا ''بس میری رعایا مجھے واپس دے دے، اور مال اسباب تو رکھ لے'')۔

پر ابرہام نے سدوم کے بادشاہ سے کہا کہ میں نے خداوند خدا تعالےٰ (ایلوہیم) آسمان وزمین کے مالک کی قسم کھائی ہے کہ میں نہ تو کوئی دھاگہ نہ جوتی کا تسمہ...... (اُس نے یہ مہم جوئی پیسے کی خاطر نہیں کی تھی، وہ صرف اپنے گرے ہوئے بھائی کو لانا چاہتا تھا)...... نہ تیری اور کوئی چیز لوں تا کہ تو یہ نہ کہہ سکے کہ میں نے ابرہام کو دولت مند بنا دیا، سوا اُس کے جو جوانوں نے کھا لیا اور اُن آدمیوں کے حصہ کے جو میرے ساتھ گئے۔ سو عانیر اور اسکال اور ممرے اپنا اپنا حصہ لے لیں۔

75 اب میں چاہتا ہوں کہ آپ غور کریں۔ ابرہام نے کہا ''میں ایک دھاگہ یا جوتی کا تسمہ بھی نہ لوں گا''۔ اُس نے پیسہ بنانے کے لئے جنگ نہیں لڑی تھی۔ اور حقیقی جنگیں خود غرضی کے مقاصد کے ساتھ نہیں لڑی جاتیں۔ جنگیں پیسے کے لئے نہیں لڑی جاتیں۔ جنگیں تحریکات اور اصولوں کی خاطر لڑی جاتی ہیں۔ انسان اصولوں کی خاطر جنگ لڑتے ہیں۔ اور جب ابرہام لوط کو حاصل کرنے کے لئے گیا تو اُس کا مقصد یہ نہ تھا کہ بادشاہوں کو مارے اور اُن کا مال چھین کر لے آئے۔ وہ اپنے بھائی کو بچانے کے اصول کی خاطر گیا تھا۔

76 اور کوئی بھی خادم جو آسمان کے بادشاہ سے تحریک حاصل کر کے جائے گا وہ پیسے کے

لئے نہیں جائے گا، نہ وہ بڑے بڑے گرجا گھر بنانے کی خاطر جائے گا، نہ ہی وہ تنظیموں کو تحریک دینے کے لئے جائے گا۔ وہ صرف ایک اصول کی خاطر جائے گا، یعنی اپنے گرے ہوئے بھائی کو واپس لانے کے لئے۔ اُسے ہدیے میں کوئی سکہ ملے یا نہ ملے، اُسے کچھ بھی فرق نہیں پڑتا۔

77 جیسا کہ میں کہتا ہوں ''حقیقی جنگیں اصولوں کی خاطر لڑی جاتی ہیں، پیسے کے لئے نہیں''۔ اور جو مرد و خواتین کلیسیا کی رکنیت لیتے اور مشہور ہونے کے لئے گرجا گھر آتے ہیں، اِس لئے کہ جونزیں وہاں آتی ہیں، یا جو چھوٹے گرجا گھر کو چھوڑ کر بڑے گرجا گھر میں جاتے ہیں، وہ کسی غرض کے پیچھے جاتے ہیں، مگر اِس کے پیچھے کوئی درست اصول نہیں ہوتا۔ آپ کو محاذِ جنگ پر کھڑا ہونے کے لئے رضا مند ہونا چاہئے۔

78 جب اِس گرجا گھر میں کچھ غلط ہو جائے اور آپ مرد و خواتین یہاں سے بھاگ کر کسی اور جگہ چلے جائیں، یا جب تک وہ جھگڑا یا الجھن ختم نہ ہو جائے، آپ الگ پڑے رہیں، تو آپ کچھ غلط تجربہ سے گزرے ہیں۔ یہ سچ ہے۔ ہماری یہاں رسم ہے۔ ہم نے یہاں کچھ نظم و ضبط رکھا ہے۔ یہ کلیسیا بائبل کے اصولوں کی بنیاد پر بنائی گئی ہے۔ اگر یہاں کوئی شخص ایسا ہو جو ٹھیک نہ چل رہا ہو، اور خیال کرتے ہوں کہ یہ ٹھیک نہیں تو آپ جا کر اُس سے بات کریں۔ اگر وہ آپ کی نہیں سنتا تو دو تین اور بھائیوں کو ساتھ لے جائیں۔ اگر وہ اُن کی بھی نہ سنے تو پھر کلیسیا کو بتائیں، اور کلیسیا اُسے خارج کر دے گی۔ اُس کے ساتھ مزید رفاقت مت رکھیں۔ اور یسوع نے کہا تھا ''جو کچھ تم زمین پر کھولو گے وہ آسمان پر کھولا جائے گا''۔

79 چونکہ لوگ بائبل کے اصولوں کی پیروی نہیں کرتے اِس لئے بہت سے مسائل کا شکار رہتے ہیں۔ اگر کلیسیا میں کوئی آدمی یا عورت خرابی کا باعث بن رہا ہے، یا کچھ غلط ہو رہا ہے، تو آپ کا یہ کام نہیں کہ اُس کے بارے باتیں کریں۔ آپ کا فرض یہ ہے کہ اُس آدمی یا عورت سے مل کر اُس کی غلطی اُس کو بتائیں۔ اگر وہ آپ کی نہ سنے تو اپنے ساتھ کسی اور کو لے جائیں۔ اگر وہ

پھر بھی نہیں سنتا تو پھر کلیسیا اُسے نکال دے۔ یسوع نے کہا تھا ''جو کچھ تم زمین پر کھولو گے آسمان پر کھولا جائے گا۔ اور جو کچھ تم زمین پر باندھو گے آسمان پر باندھا جائے گا''۔

یہ ہے کلیسیا کا اختیار۔

81 زیادہ عرصہ نہیں ہوا کہ ایک خادم جو میرا دوست تھا، اُس کا ایک بیٹا تھا۔ اور وہ لڑکا اُس کے اپنے گرجا گھر جاتا تھا۔ وہ ایسے مقام پر آ گیا کہ اُس نے ایک لڑکی کے پیچھے بھاگنا شروع کر دیا جو سگریٹ پیتی اور شراب نوشی کرتی تھی۔ خادم نے کہا ''بے شک یہ اُس کا معاملہ ہے''۔ وہ میرا جگری دوست تھا اور اُس کا بیٹا بڑا اچھا تھا۔ لیکن وہ اُس عورت پر فریفتہ ہو گیا تھا۔ وہ شادی شدہ تھی، اُس کے بچے بھی تھے، اور اُس کا خاوند بھی زندہ تھا۔ خادم خوفزدہ تھا کہ لڑکا اُس سے شادی نہ کر لے۔ اِس لئے وہ بھائی بیچارہ اُدھڑا پڑا تھا۔ اُس نے مجھ سے کہا ''بھائی برنہم، میں چاہتا ہوں کہ آپ میرے بیٹے سے ملیں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ اُس سے بات کریں''۔

82 میں نے کہا ''پیارے بھائی......'' میں نے اُس کا نام لے کر کہا۔ ''آپ کے پاس بہتر طریقہ موجود ہے، مجھے نہ بھیجئے۔ اگر لڑکے کی زندگی ٹھیک نہیں اور کلیسیا نے اُس کی غلط کاریں دیکھی ہیں، تو پھر یہ کام کلیسیا کا بنتا ہے۔ یہ ذمہ داری کلیسیا پر عائد ہوتی ہے، اور کلیسیا کو جا کر اُسے تنبیہہ کرنی چاہئے''۔

83 پس اُس نے ایک بھائی کو ساتھ لیا اور جا کر لڑکے کو سمجھایا۔ وہ بھائی پر برس پڑا اور اُس سے کہا کہ یہ میرا ذاتی معاملہ ہے، آپ اپنے کام سے کام رکھیں۔ پھر اُس نے دو اور ڈیکنوں کو ساتھ لیا اور جا کر لڑکے کو سمجھایا۔ اُس نے اُن کی نہ سنی۔ اُنہوں نے معاملہ کلیسیا کو بتایا۔ اور جب کلیسیا کو اُس کا گناہ بتایا گیا اُس کے بعد کئی روز تک وہ تصفیہ کے لئے کلیسیا کے پاس نہ آیا۔ تب کلیسیا نے اُسے خارج کر دیا۔

84 اور تقریباً ایک مہینے کے بعد اُس پر نمونیہ کا حملہ ہوا اور ڈاکٹر نے کہہ دیا ''اِس کے لئے

اِس دنیا میں زندہ رہنے کا کوئی موقع نہیں رہ گیا"۔ پھر وہ رینگتا ہوا واپس آیا۔ خدا بہتر جانتا ہے کہ کس کام کو کس طرح کرنا ہے۔

85 ہم اِن کاموں کو اپنے طریقوں سے کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ "آپ کو فلاں فلاں شخص کو کلیسیا سے نکال دینا چاہیئے۔ آپ کو یہ، وہ، یا فلاں کچھ کرنا چاہیئے"۔ کیا آپ نے بطور کلیسیا اِس کے لئے اپنا کردار ادا کیا ہے؟ یہ ہے آپ کا مقام۔ اُن کو ایک بار شیطان کے ہاتھ میں دینا ہوگا تاکہ وہ کہنیوں اور گھٹنوں کے بل واپس آئیں۔

86 پولوس نے اُس شخص کے بارے میں کیا کہا تھا جو اپنی سوتیلی ماں کے ساتھ غلط تعلقات رکھتا تھا؟ وہ اُسے درست نہ کر سکے، پولوس نے کہا "اُسے شیطان کے حوالے کر دو"۔ دیکھئے کہ جب تک پولوس نے دوسرا خط لکھا تو کیا واقع ہوا، وہ آدمی سیدھا ہو چکا تھا۔ یقیناً، اِن کاموں کیلئے خدا کے پاس طریقے موجود ہیں، پر اگر ہم اُس کے اصولوں کی پیروی کریں۔

87 اگر کلیسیا میں کوئی غلط معاملہ ہوتا ہے، اگر یہ جماعت کے درمیان ہے، اگر ڈیکنوں میں سے کوئی بھائی ایسا ہو جو ٹھیک چال نہ چل رہا ہو، اور دوسرے ڈیکن جمع ہو کر اُس کے پاس آئیں اور اُسے منانے کی کوشش کریں، اُسے بتائیں کہ وہ غلط کر رہا ہے، یا اگر ممبران میں سے کوئی ہو، یا جو کوئی بھی ہوں۔ معاملہ اُس کے سامنے لایا جانا چاہیئے۔ اگر وہ نہیں مانتا تو پھر اپنے پاسبان کو بتایئے۔ پھر اُسے کلیسیا سے نکال دیا جائے گا، اور اُسے غیر قوم اور عام آدمی خیال کیا جائے۔ پھر دیکھئے کہ خداوند اُس کے ساتھ کیا کرتا ہے، یعنی جب وہ اپنے حواس میں آئے، اور پھر کہنیوں اور گھٹنوں کے بل رینگتا ہوا واپس آئے گا۔ لیکن ہم یہ خود کرنا چاہتے ہیں۔ ہم ہر کام کو اپنی مرضی کے مطابق کرنا چاہتے ہیں۔ یوں ہم کبھی کامیاب نہیں ہوتے۔

88 اب، یہ ملکِ صدق، سالم کا بادشاہ، خدا تعالےٰ کا کاہن، ابرہام سے ملا اور اُسے برکت دی۔ اور ابرہام نے اُسے دہ یکی دی۔ اور وہ سالم کا بادشاہ تھا۔ اور جنگ کے بعد، جب اُس

کے آدمی جنگ جیت چکے تھے، وہ روٹی اور مے یعنی پاک عشاء لایا اور ابرہام کو دیا۔

89 اب جیسا کہ میں کہتا ہوں کہ تمام جنگیں اصولوں پر لڑی جاتی ہیں۔ اگر کلیسیا میں بھی کوئی چھوٹے درجہ کی لڑائی ہو تو اس کا بھی درست اصول ہونا چاہیئے۔ آپ کی لڑائی کسی درست چیز کے لئے ہوئی چاہیئے۔ اور کلیسیا کے ہر رکن سے یہی توقع کی جاتی ہے کہ وہ ایسا ہی کرے۔ اب، یہ تعلیم کلیسیا کے لئے ہے۔ کلیسیا ہی ہے جس کے لئے ہم یہاں پر ہیں، اِسی کے لئے میں یہاں کھڑا ہوں، اِسی کے لئے خدا کا کلام ہے۔

90 کسی بھی چیز کو اِس کلیسیا کے لئے رکاوٹ نہ بننے دیں، اگر ایسا ہوتا ہے تو آپ میں سے ہر ایک اس کا مجرم ہے۔ اور آپ جو دیگر کلیساؤں سے ہیں، اگر آپ کی کلیسیا میں کوئی غلط کام ہو رہا ہے، تو آپ مجرم ہیں، اِس لئے کہ آپ اس کلیسیا کے نگران ہیں۔ یہ پاسبان کی نہیں، ڈیکنوں کی نہیں، یہ آپ افراد کی ذمہ داری ہے کہ آپ اُس بھائی کے پاس جائیں تاکہ ہو سکے تو اُس کو رضامند کر لیں۔ اگر ایسا نہیں ہوتا تو دو یا تین آدمیوں کو ساتھ لے جائیں۔ اگر وہ اُن کی بھی نہیں سنتا تو پھر کلیسیا کو بتائیں۔ پھر اُسے خدا کی بادشاہی سے خارج کر دیا جائے گا۔ خدا نے کہا تھا ”اگر تم اُسے یہاں سے خارج کرو گے تو میں اُسے وہاں سے خارج کر دوں گا، اگر تم اِس قانون پر عمل کرو“۔ پھر خدا اُسے بدن کی ہلاکت کے لئے شیطان کے حوالے کر دے گا۔ اور پھر وہ واپس آئے گا۔ یہ سچ ہے۔ اُسے واپسی کے لئے مجبور کرنے کا یہی طریقہ ہے۔ اگر وہ خدا کا فرزند ہے تو وہ واپس آئے گا۔ اگر وہ نہیں ہے تو وہ اِسی طرح چلتا رہے گا اور ابلیس اُسے اُس کے ابدی مقام تک پہنچا دے گا۔

91 اب، اِس کی تحریک............اگر آپ یہ صرف کسی ایک شخص کے لئے رکھتے ہیں تو یہ مختلف بات ہے۔ لیکن اگر وہ شخص مجرم ہے............اور لوط پست اور برگشتہ ہو گیا تھا، اگرچہ وہ عبرانی تھا۔ وہ پستی اور برگشتگی میں چلا گیا تھا۔ وہ فضل کے نیچے تھا، لیکن اُس مقام سے گر گیا۔ اور

جب وہ باہر ہوا............لوط کو بچایا گیا تھا۔ یہی کبھی نہ سوچئے کہ وہ بچایا نہیں گیا تھا، وہ بچایا گیا تھا۔لیکن جتنا عرصہ وہ غلط جگہ پر رہا، بائبل کہتی ہے کہ سدوم کے گناہ اُس کی راستباز روح کو ہر روز دق کرتے تھے۔اب، اُس کا جسم ایک کام کررہا تھا۔اور اُس کا اخیر کیا ہوا؟ وہ اور زیادہ ذلت کو لایا۔اُس کی بیوی نمک کا ستون بن گئی، اور اُس کی بیٹیوں سے اُس کے بچے پیدا ہوئے۔پس آپ دیکھ سکتے ہیں کہ اِس سے کتنی بڑی ذلت آئی، اِس لئے کہ وہ فضل کے مقام سے گر گیا تھا اور اُس نے خود کو کبھی بحال نہ کیا۔اور پھر خدا کو اُسے روئے زمین پر سے نکال دینا پڑا۔

92 لیکن ابھی بھی وہ گرا ہوا بھائی تھا، اور اُسے واپس لانے کے لئے ابرہام جو کچھ کر سکتا تھا اُس نے کیا۔اور ابرہام کے اندر جو روح تھی وہ مسیح کی روح تھی، اور وہی روح اب کلیسیا کے اندر ہے۔آپ کے بھائی نے خواہ کچھ بھی کیا ہے، اُسے مسیح کی رفاقت میں پھر لانے کے لئے جو کچھ ہوسکتا ہے آپ کو کرنا ہوگا۔خواہ اُس نے جو کچھ بھی کیا ہے، آپ کو سخت سے سخت کوشش کرنا ہوگی۔

93 اب ہم ذرا غور کرنا چاہتے ہیں، جبکہ ہم ملک صدق کے بارے میں سیکھ رہے ہیں، جو کہ سالم کا عظیم کاہن اور آسمان وزمین کا مالک تھا۔

یہ بے باپ، بے ماں، بے نسب نامہ ہے۔نہ اُس کی عمر کا شروع نہ زندگی کا آخر، بلکہ خدا کے بیٹے کے مشابہ ٹھہرا۔اور یہ ہمیشہ کاہن رہتا ہے۔

اب دیکھئے۔وہ خدا کا بیٹا نہیں تھا، وہ بیٹے کا خدا تھا۔ملک صدق خدا کا بیٹا نہیں تھا، بلکہ وہ ابنِ خدا کا باپ تھا۔

94 اُس وقت وہ جس جسم میں تھا، اُسے اُس نے خلق کیا تھا، وہ عورت کے وسیلے نہیں آیا تھا۔اِس لئے اُس خلق کئے ہوئے جسم سے............

اُس نے خود کو ظاہر کیا تھا۔کوئی انسان خدا کو کبھی نہیں دیکھ سکتا، خدا روح ہے۔فانی آنکھیں ان چیزوں کو نہیں دیکھ سکتیں جب تک کہ وہ آگ کے ستون کی شکل میں، یا جو کبھی بھی یہ تھا، یا کسی ایسے

وجود کی صورت میں جسے وہ رویا میں دیکھ سکیں۔ خدا کو کسی طرح خود کو ظاہر کرنا ہوتا ہے۔ اور خدا نے ابرہام پر خود کو ایک انسان کی صورت میں ظاہر کیا۔ اُس نے موسیٰ پر بھی خود کو آدمی کی صورت میں ظاہر کیا۔ اُس نے بنی اسرائیل پر خود کو آگ کے ستون کی صورت میں ظاہر کیا۔ اُس نے یوحنا بپتسمہ دینے والے پر خود کو کبوتر کی صورت میں ظاہر کیا۔ آپ دیکھتے ہیں کہ اُس نے اِن صورتوں میں خود کو ظاہر کیا۔ جب وہ آدمی کی صورت میں خود کو بطور سالم کا بادشاہ یعنی یروشلم کا بادشاہ ظاہر کر رہا تھا، تو یہ زمینی یروشلم نہیں بلکہ آسمانی یروشلم ہے۔ اُس نے خود کو اُس صورت میں ظاہر کیا۔ وہ خدا کے بیٹے کے مشابہ بنا۔

95 اب، خدا کے بیٹے کو عورت کے وسیلے آنا پڑا، تاکہ اُس کا بدن عورت کے بطن سے پیدا کیا جائے، کیونکہ موت اُسی کے وسیلے آئی تھی۔

96 وہ تخلیق کے طریقہ سے نہیں آ سکتا تھا جس طرح خدا نے ابتدا میں کیا۔ جب خدا نے ابتدا میں انسان کو بنایا تو عورت کا اس میں کوئی عمل دخل نہ تھا۔ خدا نے صرف یہ کہا ''ہو جا'' اور خاک میں سے ایک آدمی نکل آیا۔ اُس نے عورت کے کسی عمل دخل کے بغیر اُس کو بلا لیا۔

97 لیکن عورت اُس وقت مرد کے اندر تھی۔ عورت کو خدا نے آدم کے پہلو سے نکالا۔ کیا یہ سچ ہے؟ پھر عورت نے مرد کو جنسی طریقہ سے پیدا کیا۔ پس خدا کے لئے ایک ہی طریقہ تھا۔ وہ نورانی بدن میں نہیں آ سکتا تھا۔ وہ ملک صدق کے طور پر نہیں آ سکتا تھا۔ اُسے ایک انسان کے طور پر آنا تھا، اور عورت کے وسیلے آنا تھا۔ ''تیری نسل سانپ کے سر کو کچلے گی، اور وہ اُس کی ایڑی پر کاٹے گا''۔ سمجھ گئے؟ خدا کو ایک عورت کے وسیلے آنا تھا، اور اُس نے یہ تب کیا جب اُس نے اپنے بیٹے مسیح یسوع کے بدن میں سکونت کی۔ خدا مسیح کے اندر تھا، اور دنیا کا اپنے ساتھ میل ملاپ کر رہا تھا۔ اور اُس نے اپنا خون قربانی کے لئے پیش کیا، اور اپنی زندگی دے دی تاکہ موت کی راہ سے آپ کو ہمیشہ کی زندگی کے لئے بچا سکے۔

98 پس اُس وقت خدا آیا اور خدا کے بیٹے کی مانند بنا۔ دیکھئے، وہ ایسا آدمی تھا جو خدا کے بیٹے کی مانند تھا۔ وہ خدا کا بیٹا نہیں ہوسکتا، اِس لئے کہ وہ شخص ابدی ہے۔

99 خدا کے بیٹے کا آغاز بھی تھا اور اختتام بھی۔ اُس کی پیدائش کا وقت بھی تھا، اُس کی موت کا وقت بھی تھا۔ ابتدا اور اختتام اُس کے لئے دونوں ہی تھے۔ اُس کا باپ بھی تھا اور ماں بھی تھی۔

100 اِس آدمی کا باپ تھا نہ ماں، آغاز نہ اختتام۔ لیکن یہ شخص ملک صدق خدا کے بیٹے کے مشابہ بنا۔

101 خدا کا بیٹا جب دنیا میں آیا تو عورت کے وسیلے ایک آدمی کی صورت لے کر آیا، مارا گیا، تیسرے دن پھر جی اٹھا، ہماری نجات کے لئے اوپر اٹھایا گیا، اور اب ابدالآباد زندہ ہے۔ اور جب تک وہ قائم ہے، ہم بھی قائم ہیں۔ اور چونکہ وہ خاک میں سے جی اٹھا، ہم بھی اُس کی مانند بنا کر زندہ کئے جائیں گے۔ یہ انجیل کی کہانی ہے۔ خداوند کا نام مبارک ہو، نہ فرشتے، نہ مافوق الفطرت مخلوق، نہ اڑنے کے لئے پر، بلکہ مرد و خواتین اُس کی مانند نظر آئیں گے۔ جی جناب۔

102 جیسا کہ میں نے اکثر ذکر کیا ہے، میں مناسب سمجھتا ہوں کہ اِس وقت پھر بیان کروں۔ میں کنگھی کر رہا تھا، اپنے ان پانچ چھ بالوں میں جو باقی رہ گئے ہیں۔ اور میری اہلیہ نے کہا ''بلی، آپ گنے ہوتے جا رہے ہیں''۔

میں نے کہا ''لیکن میرا ایک بھی بال گم نہیں ہوا''۔

اُنہوں نے کہا ''تو پھر وہ کہاں ہیں؟''

میں نے کہا ''آپ مجھے یہ بتائیں کہ مجھے ملنے سے پہلے وہ کہاں تھے؟ تو پھر میں بتا دوں گا کہ وہ کہاں پر میرا انتظار کر رہے ہیں''۔ یہ درست ہے۔

106 میں باکسنگ بھی کرتا رہا ہوں۔ میں مضبوط اور صحت مند تھا۔ اور میں محسوس کرتا تھا کہ

اگر آپ یہ گرجا گھر بھی میری پشت پر رکھ دیں تو میں اسے اٹھائے ہوئے یہ گلی پار کر سکتا تھا۔ میں آپ کو بتاتا ہوں کہ اب جب میں صبح اٹھتا ہوں تو محسوس کرتا ہوں کہ چالیس سے زیادہ سال گزر گئے ہیں۔ میں اب وہ نہیں جو پہلے تھا، میں ہر روز کمزور ہوتا جارہا ہوں۔ جب میں اپنے ہاتھوں کو دیکھتا ہوں تو سوچتا ہوں ''دیکھو میں بوڑھا ہوتا جارہا ہوں''۔ میں اپنے شانوں کو دیکھتا ہوں۔ میں دیکھتا ہوں کہ میرا وزن بہت بڑھ گیا ہے۔ میں اٹھائیس انچ کا بیلٹ پہنتا تھا، اب تیس کا پہنتا ہوں۔ میں بوڑھا، موٹا اور کمزور ہوتا جارہا ہوں۔

107 یہ کیا ہے؟ میں وہی کچھ کھاتا ہوں جو پہلے کھاتا تھا۔ میں پہلے سے زیادہ صاف ستھرا ہو کر رہتا ہوں، یہ پہلے جیسا ہی ہے۔ لیکن خدا نے میرے لئے ایک وقت مقرر کر رکھا ہے اور مجھے اُس کو قبول کرنا چاہئے۔ لیکن برکت والا خیال یہ ہے کہ وہ اُس روز مجھے پھر زندہ کر دے گا۔ اور جیسا میں پچیس سال کی عمر میں تھا، پھر میں ہمیشہ کے لئے ویسا ہی ہو جاؤں گا۔ آمین۔ یہ ہے آپ کا مقام۔ مجھے بڑھاپے سے کیا؟ میں سالہا سال تک شیطان کو پیٹ پیٹ کر اِس سے نکالتا رہوں گا، یہ جانتے ہوئے کہ میں خدا پر ایمان رکھتا ہوں۔ بہرحال یہ چھوٹی سی چیز بہت حقیر ہے۔ اگر ہم ستر سال تک بھی زندہ رہیں، اگر ہمارا وعدے کا وقت اتنا ہو تو غم اور تکلیفوں کے سوا اور کیا ملے گا۔ یہ کیا ہے؟ کیا آپ اُس جلالی چیز کے بدلے اِس بیماریوں کے گھر کو قبول کرنا چاہیں گے؟

108 خداوند کا نام مبارک ہو۔ میرے اندر کوئی چیز ہے جو کسی روز ملک صدق سے ملاقات کرے گی اور وہ مجھے سلامتی کی خبر اور ہمیشہ کی زندگی دے گا۔ یہ زندگی ایک مقدِس ہے کہ اِس میں سے انجیل کی منادی کیا جائے، اور یہ کچھ نہیں۔ میں یہ پورے خلوص کے ساتھ اور میرے سامنے کھلی پڑی دو بائبلوں کے ساتھ کہتا ہوں کہ اگر خدا میرے وسیلے انجیل کی منادی کرتا ہے اور میں اُس کے لئے اَور کچھ نہیں کر پاتا، اور میرے بچے اتنے بڑے ہو گئے ہوں کہ خود کو سنبھال سکیں، اور وہ مجھے ابھی لے جانا چاہے تو ''آمین''۔ اِس سے بات طے ہو جاتی ہے۔ جی جناب۔

109 اِس سے کیا فرق پڑتا ہے کہ میں اَسّی سال کا ہوں یا بیس سال کا؟ میں یہاں صرف ایک کام کے لئے ہوں یعنی خداوند کی خدمت کے لئے۔ بس یہی بات ہے۔ اگر اَسّی سال کا ہو کر بھی میں انجیل کی ایسی ہی منادی کروں گا جیسی اب کرتا ہوں تو پھر اِس میں کیا فرق ہوا کہ میں چالیس سال کا ہوں یا اَسّی سال کا؟ آج شام بہت افراد ہوں گے جن کی عمر اَسّی سال ہوگی۔ اور بہت سے بچے فوت ہو جائیں گے، جبکہ اُن میں سے کوئی ایسا بھی ہوگا جو اَسّی سال سے بھی زیادہ عمر پائے گا۔ اِس سے کیا فرق پڑتا ہے؟

110 یہ آپ کے محرکات اور اصول ہیں، اور ہم یہاں خداوند یسوع کی خدمت کرنے کے لئے ہیں، اور یہ جانتے ہیں کہ یہ زندگی بلبلے کی مانند ہے جس کی کوئی شخص بات کرتا ہے کہ ایک لمحہ پہلے تھا، مگر اب نہیں ہے۔ لیکن اگر ہم ہمیشہ کی زندگی رکھتے ہوں تو خدا نے وعدہ کر رکھا ہے کہ ہمیں دوبارہ زندہ کرے گا۔ اور ہم اُس کے ساتھ پاک عشاء میں شریک ہوں گے جب وقت ختم ہو جائے گا، اور وہ کہے گا ''اپنے خداوند کی خوشیوں میں شریک ہو جو بنائے عالم سے تمہارے لئے تیار کی گئی ہیں''۔

111 پھر اِس سے کیا فرق پڑتا ہے کہ ہمارے پاس کوئی چیز ہے یا نہیں ہے؟ ہم جوان ہیں یا بوڑھے، اِس سے بھلا کیا فرق پیدا ہو سکتا ہے؟ خاص بات یہ ہے کہ آپ اُس سے ملنے کو تیار ہیں یا نہیں؟ کیا آپ اُس سے پیار کرتے ہیں؟ کیا آپ اُس کی خدمت کر سکتے ہیں؟ کیا آپ دنیا کی چیزوں کے آگے بکے ہوئے ہیں؟ کیا آپ جنگ کے اختتام پر ملکِ صدق سے ملے ہیں؟

112 خدا مبارک ہو۔ میری عمر اکیس سال تھی، اور ایک دن میری اِس بات پر جنگ ہو رہی تھی کہ میں کیا کروں، مجھ سے فیصلہ نہیں ہو رہا تھا کہ میں لڑاکا بنوں، یا پھندا لگانے والا، یا شکاری، مجھے کیا بننا تھا۔ لیکن میں ملک صدق سے ملا، اور اُس نے مجھے پاک عشاء دیا، اور تب سے یہ فیصلہ ہو گیا۔ ہیلیلو یاہ۔ میں اُس کی طرف ہو گیا ہوں۔ میں راہ میں خوشی مناتا رہا ہوں۔ اور جب اِس

راہ کا اختتام ہوگا، اور موت میرے سامنے کھڑی ہوگی، جیسا کہ میں اب محسوس کرتا ہوں، میں اس سے نہ ڈروں گا۔ میں اِس کا سامنا کرنا چاہتا ہوں، یہ جانتے ہوئے کہ میں اُس کو جانتا ہوں جس نے وعدہ کیا تھا (یہ درست ہے)، میں اُسے اُس کی جی اٹھنے کی قدرت سے جانتا ہوں۔ جب وہ مجھے مردوں میں سے بلائے گا تو میں اُن میں سے باہر آ جاؤں گا، کیونکہ میں اُسے اُس کی جی اٹھنے کی قدرت سے جانتا ہوں۔ تو اِس سے کیا فرق پڑتا ہے کہ میں بوڑھا ہوں یا جوان؟ میں پست قامت ہوں یا جسیم؟ میں آسودہ ہوں یا بھوکا؟ میرے پاس لیٹنے کی کوئی جگہ ہے یا نہیں ہے؟ ''لومڑیوں کے بھٹ ہوتے ہیں، اور ہوا کے پرندوں کے گھونسلے، لیکن ابنِ آدم کے لئے سر دھرنے کی بھی جگہ نہیں'' مگر وہ جلال کا بادشاہ تھا۔

114 آج شام ہم بادشاہ اور کاہن ہیں۔ اِس سے کیا فرق پڑتا ہے کہ ہمارے پاس کچھ ہے یا نہیں ہے؟ جب تک خدا ہمارے پاس ہے، ہم فاتحین سے بڑھ کر ہیں۔ ہم فاتحین سے افضل ہیں۔ ہم روح القدس کی رفاقت میں خدا کی حضوری میں بیٹھے ہیں، اور روحانی عشاء اُس کے ہاتھ سے لے رہے ہیں جس نے گواہی دی تھی کہ ''میں وہ ہوں جو مر گیا تھا، اور اب زندہ ہوں، اور میں ابد الآباد زندہ رہوں گا''۔ ہم باہم مل کر مسیح یسوع میں آسمانی مقاموں پر بیٹھے ہیں۔ اُس کا پاک نام مبارک ہوں۔ اِس سے کیا فرق پڑتا ہے؟

خیمہ ہے یا جھونپڑی، میں کیوں غم کروں؟
وہ میرے لئے وہاں ایک محل تعمیر کر رہے ہیں
چاندی، اور سونے، اور یاقوت اور ہیروں کا
اُس کے خزانے بھرپور، اور دولت بے بہا ہے

115 ایک دن جب میں جنگ سے واپس آیا تو اُس سے ملا تھا۔ میں نے اپنے انعامات رکھ دیئے۔ تب سے میں نے کوئی لڑائی نہیں لڑی۔ میری لڑائیاں وہ لڑتا ہے۔ میں فقط اُس کے

وعدے پر ٹھہرا ہوا ہوں، یہ جانتے ہوئے کہ میں اُسے اُس کی جی اٹھنے کی قدرت سے جانتا ہوں۔ بس یہ کام کی بات ہے۔ کیا اور کوئی ضروری چیز ہے؟

116 ہم کیا کر سکتے ہیں؟ کیا فکر کرنے سے آپ کی قامت میں کوئی ایک ہاتھ کا اضافہ ہو جائے گا؟ آپ کو فکر کی کیا ضرورت کہ آپ کے بال گھنگریالے ہیں، یا بال ہیں بھی کہ نہیں؟ اِس سے کیا فرق پڑتا ہے؟ اگر آپ بوڑھے ہیں، اگر آپ کے بال سفید ہیں، کندھے جھکے ہوئے ہیں، یا اگر ایسا نہیں، تو اِس سے بھلا کیا فرق پڑتا ہے؟ آمین۔ یہ سب محض ایک دقیقہ، بہت تھوڑے وقت کے لئے ہے، مگر وہ سب ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ہے۔ اور وقت پر وقت اور زمانوں پر زمانے گزرتے رہیں گے، پر آپ میں کوئی تبدیلی نہ آئے گی، اُن ثباتی زمانوں میں۔ تو پھر اِس سے کیا فرق پڑتا ہے؟

117 میں بہت خوش ہوں کہ اُس سے ملاقات ہوگئی۔ میں بہت خوش ہوں کہ اُسی ملکِ صدق نے مجھے بھی عشاء دی جو ابرہام سے اُس دن ملا جب وہ بادشاہوں کو قتل کر کے واپس آیا۔ یقیناً۔ آسمانوں کا خدا، ایلوہیم، ''میں ہوں''، ''میں تھا'' نہیں بلکہ ''میں ہوں'' (فعل حال)۔ ''اور اُس نے اُسے برکت دی''۔

118 اب ذرا آگے سنئے، تاکہ ہم اپنے درس کو اور قریب سے دیکھ سکیں۔ اب چوتھی آیت...

پس غور کرو......(میں بھی یہ غور و فکر کرتا ہوں)......کہ یہ کیسا بزرگ تھا جس کو
قوم کے بزرگ ابرہام نے لوٹ کے عمدہ سے عمدہ مال کی دہ یکی دی۔

119 یہ خدا کے بیٹے سے کہیں بڑھ کر ہے۔ خدا کے بیٹے کا باپ بھی تھا اور ماں بھی، مگر اِس کے نہیں تھے۔ خدا کے بیٹے کا آغاز کا وقت بھی اور آخری وقت بھی تھا، مگر اِس کا نہیں ہے۔ یہ کون تھا؟ یہ بیٹے کا باپ تھا۔ وہ یہی تھا۔

پس غور کرو کہ یہ کیسا بزرگ تھا جا کو قوم کے بزرگ ابرہام نے لوٹ کے عمدہ سے عمدہ

مال کی دہ یکی دی۔

اب توجہ سے سنئے:

اب لاوی کی اولاد میں سے جو کہانت کا عہدہ پاتے ہیں اُن کو حکم ہے کہ امت یعنی اپنے بھائیوں سے اگرچہ وہ ابرہام ہی کی صلب سے پیدا ہوئے ہوں شریعت کے مطابق دہ یکی لیں۔

120 اگر آپ کچھ سمجھنا چاہتے ہیں تو اِسے غور سے دیکھئے۔

مگر جس کا نسب اُن سے جدا ہے اُس نے ابرہام سے دہ یکی لی اور جس سے وعدے کئے گئے تھے اُس کے لئے برکت چاہی۔

121 ابرہام کے پاس وعدہ تھا، اور اِس شخص نے ابرہام کو جس کے پاس وعدہ تھا، برکت دی۔ یہ کون تھا؟ لاوی اپنے بھائیوں سے دہ یکی لیتے ہیں۔ ان کو خداوند سے حکم ملا تھا کہ وہ دہ یکی لیا کریں جو اُن کے بھائی پیش کریں۔ اِس لئے کہ ان کو کہانت ملی تھی۔ اب یہاں پر ملکِ صدق کی کہانت ظاہر ہوتی ہے، جس کی آپ بات کر رہے ہیں۔ یہ درست ہے۔ جب ابرہام جس کے پاس وعدہ تھا، جو روئے زمین کا سب سے عظیم انسان تھا، جب اِس شخص سے ملا تو اسے دہ یکی دی۔ پس اِسے اَور بھی بڑا ہونا چاہئے۔

122 سنئے

اور اِس میں کلام نہیں کہ چھوٹا بڑے سے برکت پاتا ہے

(یقیناً۔ دیکھئے کہ وہ کون ہے)

اور یہاں تو مرنے والے آدمی دہ یکی لیتے ہیں مگر وہاں وہی لیتا ہے جس کے حق میں گواہی دی جاتی ہے کہ زندہ ہے۔

123 ایک شخص جو کبھی پیدا نہیں ہوا، نہ کبھی مرے گا، جو ابتدا سے انتہا تک ہے، جس کا کوئی باپ ہے نہ ماں، نہ اولاد، اور جو تمام ارض و سماوات اور جو کچھ ان میں ہے کا مالک ہے، وہ دہ یکی

کیوں لے گا؟ وہ ابرہام کو دہ یکی دینے کو کیوں کہے گا؟ کیا آپ دیکھ رہے ہیں کہ دہ یکی ادا کرنا کتنا سخت معاملہ ہے؟ دہ یکی دینا درست ہے۔ دہ یکی ادا کرنا ہر مسیحی کا فرض ہے۔ یہ سچ ہے۔ یہ کبھی تبدیل نہیں ہوا۔

124 اب

پس ہم کہہ سکتے ہیں کہ لاوی نے بھی جو دہ یکی لیتا ہے ابرہام کے ذریعہ سے دہ یکی دی۔

125 اوہ، یہاں کوئی چیز ہے۔

اِس لئے کہ جس وقت ملک صدق نے ابرہام کا استقبال کیا وہ اس وقت تک اپنے باپ کی صلب میں تھا۔

126 کیا؟ ابرہام لاوی کا پردادا تھا۔ اور بائبل مقدس یہاں کہتی ہے کہ لاوی نے اُس وقت دہ یکی دی جب وہ ابرہام کی صلب میں تھا۔ چار پشتیں قبل وہ زمین پر آیا اور ملک صدق کو دہ یکی دی۔ خداوند کا نام مبارک ہو۔

127 آپ لوگ جو پہلے سے مقرر کئے جانے پر ایمان نہیں رکھتے، دیکھئے کہ یہاں لاوی چار پشتیں قبل ابرہام کے صلب میں ہو کر ملک صدق کو دہ یکی دے رہا تھا۔ کاش ہمارے پاس وقت ہوتا تو ہم اِس بات کو مزید نوشتوں میں سے دیکھ سکتے۔

128 اگر آپ پسند کریں تو یرمیاہ 4:1 کو دیکھیں، خدا نے فرمایا ''تیری ماں کے بطن میں پڑنے سے پہلے میں تجھے جانتا ہوں۔ میں نے تجھے پاک ٹھہرایا اور قوموں کے لئے تجھے نبی مقرر کیا''۔ پھر آپ کیا کہہ سکتے ہیں کہ آپ نے کیا کِیا؟ میں کیا دعویٰ کر سکتا ہوں کہ میں نے کچھ کیا؟ یہ خدا نے کیا جو رحم دکھاتا ہے۔ خدا نے ہمیں بنائے عالم سے پیشتر جانا۔

129 وہ نہیں چاہتا کہ کوئی شخص ہلاک ہو۔ یقیناً نہیں۔ لیکن اگر وہ خدا ہے تو وہ جانتا ہے کہ

کون نجات پائے گا اور کون نہیں، یا پھر وہ کچھ نہیں جانتا۔ اگر دنیا کی بنیاد ڈالنے سے بھی پہلے وہ نہیں جانتا تھا کہ آسمان پر کون اُٹھایا جائے گا، تو پھر وہ خدا ہی نہیں۔ اگر وہ لامحدود ہے تو اِس سے پہلے کہ زمین بنائی گئی، وہ ہر ایک پسّو، ہر ایک مکھی، ہر ایک جُوں، کھال میں گھس جانے والی ہر ایک مکھی جو کبھی بھی زمین پر پیدا ہوگی کو جانتا تھا۔ یہ بالکل درست بات ہے۔ وہ سب چیزوں کو جانتا تھا۔ وہ ہمیں بنائے عالم سے پہلے ہی جانتا تھا۔ بائبل کہتی ہے کہ وہ ہمیں جانتا تھا اور اُس نے ہمیں پہلے سے مقرر کیا۔

130 آیئے ذرا اِس کو ٹھیک طرح سمجھ لیں۔ آیئے افسیوں کے خط کے پہلے باب میں تھوڑی دیر کے لئے چلتے ہیں۔ میں ایک منٹ کے لئے یہاں سے پڑھنا چاہتا ہوں تاکہ آپ فی الحقیقت سمجھ سکیں کہ یہ صرف میں ہی نہیں بتا رہا بلکہ خدا آپ کو کچھ بتانے کی کوشش کر رہا ہے۔ کیا آپ سمجھ گئے؟ اب، افسیوں پہلے باب کو بہت غور سے سنئے:

پولوس کی طرف سے جو خدا کی مرضی سے یسوع مسیح کا رسول ہے......(اِس خط کا لکھنے والا وہی رسول ہے جس نے عبرانیوں کا خط لکھا) ...... ان مقدّسوں کے نام ...... (یہ غیر ایمانداروں کے لئے نہیں ہے بلکہ مقدّسوں کے نام ہے) ...... جو افسس میں ہیں، اور مسیح یسوع میں وفادار ہیں۔ خدا ہمارے باپ کی طرف سے اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے تمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے۔ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے خدا اور باپ کی حمد ہو جس نے ہم کو مسیح میں آسمانی مقاموں پر ہر طرح کی روحانی برکت بخشی ...... (اب چوتھی آیت کو غور سے سنئے) ...... چنانچہ اُس نے ہم ...... (یہ ''ہم'' کون ہے؟ کلیسیا) ...... کو بنائے عالم سے پیشتر اُس ......(مسیح)...... میں چُن لیا تاکہ ہم اُس کے نزدیک محبت میں پاک اور بے عیب ہوں۔ اور اُس نے اپنی مرضی کے نیک ارادہ کے موافق ہمیں اپنے لئے پیشتر سے مقرر کیا کہ یسوع مسیح کے وسیلہ سے اُس کے لے پالک بیٹے ہوں۔

131 یہ کس نے کیا؟ خدا نے۔ خدا ابتدا ہی سے جانتا تھا کہ کون نجات پائے گا اور کون نجات نہیں پائے گا۔ یقیناً وہ نہیں چاہتا تھا کہ کوئی بھی ہلاک ہو۔ لیکن اُس نے یسوع کو صرف دیکھنے کے لئے نہیں بھیجا تھا کہ اگر آپ اِس طرح کا کردار کریں "بیچارہ یسوع، مجھے اُس کے لئے افسوس ہوتا ہے۔ ہوسکتا ہے میں بہتر طور پر نجات پا جاؤں اور یہ ثابت کر دوں"۔ جی نہیں۔

132 خدا ابتدا ہی سے جانتا تھا کہ کون ہوگا اور کون نہیں ہوگا۔ اِس لئے وہ جانتا تھا کہ کچھ بچنے والے ہوں گے، اِس لئے جن کو اُس نے پہلے سے جانا اُن کے کفارے کے لئے یسوع کو بھیجا۔ کیونکہ جن کو اُس نے پہلے سے جانا، ان کو بلایا بھی، اور جن کو بلایا اُن کو راستباز بھی ٹھہرایا، اور جن کو راستباز ٹھہرایا، اُن کو جلال بھی بخشا (فعل ماضی)۔ یہ ہے آپ کا مقام۔

133 پس آپ خود کو سنبھالنے والے نہیں بلکہ خدا کا فضل ہی آپ کو سنبھالتا ہے۔ آپ نے خود کو نہیں بچایا، آپ نے کوئی ایسا کام نہیں کیا جس سے آپ نجات پانے کے حق دار ٹھہرتے ہوں، یہ خدا کا فضل ہے جس نے آپ کو بچایا۔ خدا کے فضل نے آپ کو بلایا۔ خدا کے پیشگی علم نے آپ کو جانا۔ جہان کی بنیاد رکھے جانے سے بھی پہلے وہ جانتا تھا کہ آپ آج رات اِس گرجا گھر میں ہوں گے۔ وہ لامحدود ہے۔ اگر وہ لامحدود نہیں تو پھر وہ خدا بھی نہیں۔ اگر وہ سب کچھ جانتا تھا تو وہ خدا تھا۔ اگر وہ سب کچھ نہ جانتا ہوتا تو وہ خدا بھی نہ ہوتا۔ اگر وہ قادرِ مطلق خدا ہے تو وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔ اگر وہ سب کچھ نہیں کر سکتا تو وہ قادرِ مطلق خدا نہیں۔ یہ ہے آپ کا مقام۔

134 پس آپ کیونکر کہہ سکتے ہیں کہ یہ کوئی ایسا کام ہے جو آپ کر سکتے تھے؟ یہ ایسا کام نہیں جو آپ کر سکتے۔ یہ خدا کی آپ کے لئے محبت اور فضل ہے کہ آپ یہاں موجود ہیں۔ آپ کچھ نہیں کر سکتے تھے۔ خدا نے اپنے فضل سے آپ کو بلایا، آپ نے سنا اور قبول کیا۔

135 آپ کہیں گے "بھائی برنہم، پھر تو یہ آزادئ عام ہے"۔ یقیناً، یہ ہے۔ آپ آزاد ہیں۔ "خیر، وہ شخص جو چاہے کر سکتا ہے"۔ بالکل۔ ہمیں ہمیشہ وہی کرتا ہوں جو چاہتا ہوں، لیکن

اگر آپ مسیحی ہیں تو پھر آپ کچھ بھی غلط کرنا نہیں چاہیں گے۔

136 یہاں پیچھے پختہ عمر کی ایک لڑکی بیٹھی ہے جو کہ میری بیوی ہے۔ میں دل و جان سے اُس سے محبت کرتا ہوں۔ اور اگر مجھے معلوم ہوتا کہ میں کسی اور عورت کے ساتھ چکر چلا سکتا ہوں، تو پھر میں بیوی کو آ کر کہتا ''میڈا، مجھ سے غلطی ہو گئی''۔ کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ میں ایسا کر سکتا؟ اگر میں اِس کے ساتھ درست طور پر محبت کرتا ہوں تو میں ایسا نہیں کروں گا۔ یہ سچ ہے۔

137 اب اگر میں کہوں ''اوہ، میں یہ نہیں کر سکتا، کیونکہ میں وجہ بتاتا ہوں۔ وہ مجھے طلاق دے دے گی۔ میں ایک خادم ہوں۔ پھر بھلا کیا ہو گا؟ اِس وجہ سے مجھے پلپٹ سے اتار دیا جائے گا۔ اگر وہ مجھے طلاق دے دے تو میں طلاق یافتہ آدمی ہوں گا۔ میرے تین بچے ہیں۔ میں ایسا سوچ بھی نہیں سکتا''۔ اگر یہ معاملہ اِس طرح ہو تو بھی آپ پابندِ قانون ہیں۔ میں نے قانونی اسباب کی بنا پر اُس سے شادی نہیں کی تھی۔ قانونی بنیادوں کے باعث میں اُس سے وفادار رہنا نہیں چاہتا۔ اِس کا سبب یہ ہے کہ میں اُس سے محبت کرتا ہوں۔ مجھے کچھ نہیں کرنا۔ میں سب کچھ رغبت سے کرتا ہوں کیونکہ یہ پیار کا معاملہ ہے۔ اور اگر آپ اپنی بیوی سے محبت کرتے ہیں تو آپ بھی ایسا ہی کریں گے۔

138 اور اگر آپ اپنی بیوی کے ساتھ انسانی محبت اِس حد تک رکھتے ہیں تو آپ کو مسیح کے ساتھ الٰہی محبت کس حد تک کرنی چاہیے جو لاکھوں گنا زیادہ مضبوط ہوتی ہے۔ اگر آپ فی الحقیقت خدا سے محبت رکھتے ہیں...... اگر مجھے آج شام معلوم ہوتا کہ میں باہر جا کر شراب نوشی کر سکتا ہوں، اگر مجھے معلوم ہوتا کہ میں اخلاق گزیدہ کام کر سکتا ہوں، اگر آج شام یہ باتیں میرے دل میں ہوتیں، کہ میں جا کر ایسا کر گزروں، یہ جانتے ہوئے کہ وہ مجھے معاف کر دے گا، تو بھی میں ایسا نہ کرتا۔ میں اُس کے لئے یہاں تک سوچتا ہوں، میں اُس سے محبت کرتا ہوں۔ بالکل، بالکل۔

139 اِسی لئے میں اپنے تجربہ کو کسی تنظیم، کسی اسمبلی آف گاڈ، کسی چرچ آف گاڈ، کسی پلگرم

ہولی نیس ، کسی میتھوڈسٹ ، بپٹسٹ ، پریسبٹیرین ، یا کیتھولک کے ہاتھ نہ بیچوں گا۔ میں کسی چیز کو قبول نہ کروں گا جو مجھے اِس تجربہ کے عوض پیش کی جائے ، کیونکہ یہ انسان سے نہیں ملتا بلکہ صرف خدا کی طرف سے آتا ہے ۔نہیں جناب ۔ میں اپنے پیدائشی حق کو کسی ایلوِس پریسلے کے بیہودہ رقص ، یا اُس کے کیتھولک کے بحری بیڑے ، یا کیڈلاک گاڑیوں ، یا لاکھوں ڈالروں کے عوض جو اُسے ہر ماہ ملتے ہیں ، فروخت نہ کروں گا۔نہیں جناب ۔ میں خدا سے محبت کرتا ہوں ۔ اور میں جب تک اُس کے ساتھ ایسی محبت رکھوں گا تو اُس کے ساتھ وفادار رہوں گا۔اور اگر خدا نے مجھے چنا اور بلایا ہے تو اُس نے میرے اندر کوئی چیز رکھی ہوئی ہے۔اور میں اُس سے محبت کرتا ہوں ۔

140 مجھے مسٹر آئیلر یاد ہے۔آپ میں سے اکثر لوگ اُسے جانتے ہیں ۔ وہ ریاست انڈیانا کا سینیٹر تھا، اور یہاں آ کر گٹار بجایا کرتا تھا۔ جب میری بچی فوت ہوگئی ، میری بیوی فوت ہوگئی ، اور وہ سب قبرستان کے باسی ہوگئے ، اور میں اپنے ہاتھ پیچھے باندھے ، روتا ہوا سڑک پر چلا جا رہا تھا، تو وہ اپنی گاڑی سے چھلانگ لگا کر باہر آ گیا ، مجھے اپنے گلے لگایا اور کہنے لگا ''ولیم صاحب ، میں آپ سے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں''۔ وہ کہنے لگا ''میں نے آپ کو منادی کرتے سنا ہے کہ آپ تقریباً پلپٹ پر گر جاتے تھے۔آپ کو گلی کے نکڑ پر اور ہر جگہ مسیح کے لئے چلّاتے سنا ہے۔ اب اُس نے آپ کے ڈیڈی کو لے لیا، آپ کے بھائی کو لے لیا، اُن دونوں کو چھین لیا، اور اُنہوں نے آپ کی بانہوں میں جان دی۔آپ کی بیوی آپ کا ہاتھ تھامے ہوئے وفات پا گئی۔آپ کی بچی فوت ہوگئی ، آپ اُسے مدد کے لئے پکارتے رہے ، لیکن اُس نے آپ سے منہ موڑ لیا۔اب آپ اُس کے بارے کیا سوچتے ہیں؟''

141 میں نے کہا ''میں اپنے پورے دل و جان سے اُس سے محبت کرتا ہوں ۔ اگر وہ مجھے جہنم میں بھی بھیج دے، تو بھی میں اُس سے محبت کرتا رہوں گا''۔

142 وہ عادل ہے ۔ یہ صرف کہنے کی بات نہیں ، چھبیس سال نے یہ ثابت کیا ہے ۔ یہ سچ

ہے۔ اگر آپ اُس سے محبت کرتے ہیں تو یہ محض فریضہ نہیں کہ ''میں یہ نہیں کر سکتا، یا وہ نہیں کر سکتا''۔ آپ کو اُس کے ساتھ محبت اِس قدر کرنی چاہئے کہ آپ اُس کے سبب ایسا کریں، اِس لئے کہ اُس نے آپ کو چنا ہے۔ آپ نے اُسے کبھی نہیں چنا، اُس نے آپ کو چنا۔

143 اگر آپ کہیں ''میں خدا کو ڈھونڈتا رہا، ڈھونڈتا رہا''۔ کوئی شخص خدا کو نہیں ڈھونڈ سکتا۔ یہ خدا ہے جو انسان کو ڈھونڈتا ہے۔ شاید آپ اُس کی حمایت تلاش کر رہے ہوں لیکن اِس سے قبل کہ آپ اُسے ڈھونڈیں، اُسے آپ کی فطرت کو بدلنا ہوتا ہے۔ اِس لئے کہ آپ گنہگار ہوتے ہیں، سوأر ہوتے ہیں۔ یہ سچ ہے۔

144 آپ میں سے کئی لوگ ہیں جو گرجا گھر جاتے ہیں اور بس اپنی رکنیت پر جی رہے ہیں، جب باہر نکلتے ہیں تو سب کام دنیا والوں جیسے کرتے ہیں، اور پھر واپس آ کر کہتے ہیں ''جی ہاں، میں کلیسیا کا رُکن ہوں''۔ خیر، یہ خدا کا بندہ ہونے سے بہت دُور کی بات ہے۔ یقیناً ایسا ہی ہے۔ لیکن آپ دیکھتے ہیں کہ لوگ ایسا کر رہے ہیں، اور آپ یہ بتا سکتے ہیں۔ وہ کلیسیا کے بہترین رُکن ہوتے ہیں۔ یہ سچ ہے کہ آپ کلیسیا کے رکن ہوتے ہوئے بھی اِن کاموں کے مرتکب ہو سکتے ہیں، لیکن اگر آپ مسیحی ہوں تو پھر اِن کاموں کو نہیں کر سکتے۔

145 جیسا کہ میں آج صبح کہہ رہا تھا کہ اگر کوئی سب سے پہلا ریاکار تھا تو وہ کوّا تھا۔ یہ سچ ہے۔ کوا اور کبوتری ایک ہی کشتی، ایک ہی آشیانے میں رہے۔

لیکن جب کوے کو آزاد کیا گیا تو وہ مطمئن تھا۔ وہ اُس گرجا گھر سے باہر نکلا اور کسی لاش کے اوپر جا بیٹھا اور کائیں کائیں کرتا کسی ایک چیز کو کھا گیا، پھر کسی گھوڑے کا گوشت کھا لیا، کہیں گائے کا گوشت کھا لیا، جو کچھ بھی ملا وہ اُس سے مطمئن تھا۔ لیکن جب نوح نے کبوتری کو چھوڑا تو اُسے پنجہ ٹکانے کی کوئی جگہ نہ ملی۔ اُسے بھی حق ملا تھا کہ کوے کی طرح کسی مردہ جانور کی لاش پر بیٹھ جاتی، لیکن یہ دو مختلف فطرتیں تھیں۔ ایک ابتدا ہی سے کبوتری تھی۔ اور کوا ابتدا ہی سے کوا تھا۔

146 لیکن اگر آپ غور کریں تو کوا کسی بھی مردہ لاش پر بیٹھ کر آدھے دن تک کھانے میں مشغول رہ سکتا تھا۔ کبوتری کسی گندم کے کھیت میں بیٹھ کر آدھے دن تک کھا سکتی ہے۔ کوا وہاں سے اڑ کر کبوتری کی خوراک جس قدر چاہے کھا سکتا ہے۔ وہ بھی اتنی ہی گندم کھا سکتا ہے جتنی کبوتری کھا سکتی ہے۔ کوا تو کبوتری کی خوراک کھا سکتا ہے لیکن کبوتری کوے کی خوراک نہیں کھا سکتی۔ یہ سچ ہے۔

147 پس ایک پرانا ریا کار گرجا گھر آ کر خوشی منا سکتا اور بلند آواز سے خدا کی تعریف کر سکتا ہے، اِس سلسلے کو جاری رکھ سکتا ہے، اور وہیں سے باہر جا کر دنیا کے سے کام کرنے لگ جاتا ہے۔ لیکن دوسری پیدائش کا حامل ایک مسیحی ایسا نہیں کر سکتا، کیونکہ خدا کی محبت کا بندھن اُسے ایسے مقام پر لے آتا ہے کہ وہ ایسا نہیں کر سکتا۔

148 پس اگر آپ محض کلیسیا کی رکنیت کے مسیحی ہیں، اور باہر آپ کبھی کچھ کرتے ہیں اور کبھی کچھ، اور یہ خواہش آپ کے اندر قائم رہتی ہے، تو آپ کو ایک اَور ڈُبکی کی ضرورت ہے۔ یہ عین سچائی ہے۔

149 اور آپ خواتین جو مختصر لباس پہن سکتی اور گلیوں میں پھرتی ہیں، اور پھر بھی خود کو ایماندار کہتی ہیں۔ آپ ایماندار تو ہیں، لیکن شاید کمزور ترین ایمان کی مثال ہیں۔ اگر مسیح فی الحقیقت آپ کے دل میں ہو تو آپ اِن چیزوں کے بارے کبھی سوچیں گی بھی نہیں۔ مجھے اِس سے غرض نہیں کہ دیگر عورتیں یا لڑکیاں کیا کرتی ہیں، لیکن آپ مختلف ہوں گی، اِس لئے کہ آپ کی مسیح کے ساتھ محبت اس درجہ کی ہوگی۔

150 ایک دن میں ایک گھر میں ایک عورت سے گفتگو کر رہا تھا۔ اُس نے اپنے ہاتھ اوپر کو جھٹک کر کہا ''ریورنڈ برنہم، میں اپنے گھر میں تقریباً برہنہ پھرتی ہوں''۔ میں نے دل میں کہا ''پھٹے منہ تیرا''۔ خواہ آپ گھر میں ہیں یا کہیں اَور، ایک عورت، ایک خاتون کے سے اعمال

اپنا یئے ۔آپ کو شرم آنی چاہئے ۔اور بائبل کہتی ہے ''اگر تم دنیا کی چیزوں سے محبت کرتے ہو تو مسیح کی محبت تم میں نہیں''۔

151 اور اگر آپ اپنے سارے دل، ساری جان، ساری عقل سے خداوند سے محبت کرتے ہیں تو آپ ان چھوٹی، غلیظ اور فحش چیزوں کو خود سے دُور رکھیں گے۔ یہ درست ہے۔

152 اور آپ ڈیکن حضرات اور یہاں موجود دیگر افراد، جب آپ باہر بازار میں پھر رہے ہوتے ہیں اور گردن گھما گھما کر ہر عورتوں کو تاڑ رہے ہوتے ہیں، شرم آنی چاہئے آپ کو، پھر بھی خود کو خدا کے بیٹے کہتے ہو۔ میں جانتا ہوں کہ یہ جھلسانے والی بات ہے، لیکن اب جھلس لینا ہمیشہ کے لئے جلنے سے بہتر ہے۔ پس اگر آپ اِن کاموں کے مرتکب ہوتے ہیں......

آپ باز نہیں رہ سکیں گے جب کوئی عورت نیم برہنہ حالت میں گلی میں آ نکلے۔ اگر آپ اُس پر نظر کریں گے تو اُسے دیکھتے رہنے پر مجبور ہو جائیں گے، لیکن آپ اپنی گردن موڑ سکتے ہیں۔ بائبل مقدس کہتی ہے ''اگر کسی نے بری نگاہ سے کسی عورت کو دیکھا تو وہ اپنے دل میں اُس کے ساتھ زنا کر چکا''۔

153 عزیز بہن، مجھے کچھ کہنے دیجئے۔ آپ کو جوابدہ ہونا پڑے گا۔ مجھے اِس سے غرض نہیں، آپ شاید سوسن کے پھول کی طرح صاف شفاف ہوں گی۔ آپ نے اپنی زندگی میں کبھی کوئی بیہودگی کا گناہ نہیں کیا ہوگا۔ لیکن اگر آپ اُس طرح کا لباس پہنتی ہیں تو آپ کو عدالت کے دن ہر اُس شخص کے ساتھ جس نے آپ پر بُری نگاہ کی حرامکاری کے ارتکاب کا جواب دینا ہوگا۔ یہ بات بائبل فرماتی ہے۔ گلی میں چلنے والا کون مجرم ہے؟ مرد؟ جی نہیں۔ آپ خواتین مجرم ہیں۔ آپ نے خود کو اُس طرح کا بنا کر پیش کیا۔

154 عورت کا بڑا عظیم مقام ہے، جو مقدّس، اعلیٰ، حیرت انگیز مقام ہے۔ لیکن اُسے خود کو ماں کے، عورت اور نسائیت کے مقام پر قائم رکھنا چاہئے۔ جب نسائیت کا مقام ٹوٹ جاتا ہے تو

کسی بھی قوم کی ریڑھ کی ہڈی ٹوٹ جاتی ہے۔اور یہی سبب ہے کہ عورتوں کی اخلاق گزیدگی کے باعث آج ہماری قوم برباد ہو رہی ہے۔ یہ عین سچائی ہے۔ بالکل۔ یہ ہمارے درمیان سڑاؤ کا عمل ہی ہے جو اِسے توڑ پھوڑ رہا ہے۔

155 آپ کو ایک ہی بات کی ضرورت ہے اور وہ یہ کہ ایک بار آپ کی ملاقات اِس ملکِ صدق کے ساتھ ہو جائے اور وہ آپ کو روٹی اور مے یعنی ہمیشہ کی زندگی عطا کرے۔ پھر آپ کو سب چیزیں مختلف نظر آئیں گی۔سب کچھ بدل جائے گا۔ پھر آپ نہیں چاہیں گی کہ لڑکے آپ پر سیٹیاں بجائیں،ان سیٹیوں کو آپ جو بھی نام دینا چاہیں۔ یقیناً نہیں۔آپ بدل چکی ہوں گی۔

156 آپ مجھے یہ بتانا چاہتی ہیں کہ آپ غلط قسم کے لباس پہن کر کسی اور مقصد کے لئے باہر نکلتی ہیں؟ آپ کہتی ہیں ''یہ ٹھنڈا ہے''۔ یہ محض ٹالنے والی بات ہے۔ یہ ٹھنڈا نہیں ہوتا۔سائنس ثابت کرتی ہے کہ یہ ٹھنڈا نہیں ہوتا۔ میری بہن، یہ شہوت ہے جو آپ کے اوپر سوار ہے۔آپ یہ محسوس نہیں کرتیں۔ میں آپ کو دِق نہیں بلکہ خبردار کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ بہت سی نیک خو عورتیں جو اتنی پاکیزہ ہوتی ہیں جتنی اُن کو ہونا چاہیئے،مہذب خواتین،اِس طرح کی چیزیں پہن کر جب بازار میں نکلتی ہیں، اِس بات سے بے خبر کہ وہ کیا کر رہی ہیں، کیونکہ کوئی برگشتہ منادِ اِس بات سے خوفزدہ ہو گا کہ آپ کا شوہر پھر اُس کے گرجا گھر میں دہ یکی نہیں دے گا۔ اگر کبھی اُس کی ملاقات ملکِ صدق سے ہو جائے تو پھر وہ یہ باتیں نہیں سوچے گا، وہ انجیل کی منادی کرے گا۔ خواہ اِس سے لوگوں کی کھال اُدھڑ جائے،تو بھی وہ یہی منادی کرے گا۔ یہ عین سچ ہے۔

157 آپ یہ کرتی جاتی ہیں، کرتی جاتی ہیں کیونکہ آپ کے اوپر شہوت کی روح کا قبضہ ہے۔ اور آپ جو مرد حضرات اپنی بیویوں کو اِن کاموں کی اجازت دیتے ہیں، آپ کے مرد ہونے کی بہت کم امید میرے پاس ہے۔ یہ سچ ہے۔ اِس پر کوئی عذر، کوئی معذرت چل نہیں سکتی، اِس لئے کہ یہ سچ ہے۔ جو بھی آدمی اپنی بیوی کو بازار میں نکلنے اور ایسے اعمال کی اجازت دیتا ہے، اُس کو

چاہئے کہ خود بیوی کے کپڑے پہن لے۔ یہ سچ ہے۔

158 میں یہ نہیں کہوں گا کہ میری بیوی ایسا نہیں کرے گی، لیکن جب وہ ایسا کرے اور میں اُس کے ساتھ رہنا چاہوں تو اپنی موجودہ حیثیت کو مجھے چھوڑنا اور بدل کر اِس کے الٹ بننا ہوگا۔ یہ عین سچ ہے۔ میری بیٹیاں جب جوان ہوں تو ہوسکتا ہے وہ ایسا کریں، میں نہیں کہتا کہ وہ ایسا نہیں کریں گی۔ یہ میں نہیں جانتا۔ یہ خدا کے رحم پر منحصر ہے۔ مجھے امید ہے کہ وہ ایسا نہیں کریں گی۔ اگر وہ کریں گی تو ایک راستباز باپ کی دعاؤں کو پامال کر کے ہی ایسا کریں گی۔ اگر وہ کبھی ایسا کریں گی تو کسی کی زندگی کو جس نے درست چلنے کی کوشش کی پامال کریں گی۔ یہ سچ ہے۔ میں ٹھیک زندگی گزارنا، ٹھیک تعلیم دینا، خود ٹھیک رہنا، اور انہیں درست ہدایت دینا چاہتا ہوں۔ اگر وہ کبھی ایسا کریں گی تو میری منادی کو لتاڑتے ہوئے، میرے مسیح کو لتاڑتے ہوئے، اور میری دی ہوئی آگاہیوں کو لتاڑتے ہوئے جہنم کا راستہ اختیار کریں گی۔ یقیناً، یہ سچ ہے۔

159 آپ کے لئے شرم کی بات ہے۔ اگر کبھی آپ کی مسیح کے ساتھ روبرو ملاقات ہو جائے، وہ آپ کو برکت دے اور آپ کے دل پر قبولیت کا بوسہ ثبت کر دے، تو عالمِ ارواح کے تمام شیاطین مل کر بھی یہ چیزیں آپ کو دوبارہ نہ پہنا سکیں گے۔ یہ سچ ہے۔ آپ موت سے زندگی میں بدل گئے ہوں گے، اور آپ کی رغبتیں زمینی چیزوں کی بجائے آسمانی چیزوں کیلئے ہوں گی۔ آمین۔ بہتر ہے میں یہ موضوع اب بند کردوں کیونکہ یہ بہت نازک عنوان ہے۔ ٹھیک ہے، مگر یہ سچائی ہے۔

160 ٹھیک ہے، اب ہم تھوڑا آگے بڑھتے ہیں، پھر ہم اختتام کریں گے:

اب لاوی کی اولاد میں سے جو کہانت کا عہدہ پاتے ہیں اُن کو حکم ہے کہ اُمت یعنی اپنے بھائیوں سے اگرچہ وہ ابرہام ہی کی صلب سے پیدا ہوئے ہوں شریعت کے مطابق دہ یکی لیں۔ مگر جس کا نسب اُن سے جدا ہے اُس نے ابرہام سے دہ یکی لی اور جس سے وعدے کئے گئے

تھے اُس کے لئے برکت چاہی ۔اور اِس میں کلام نہیں کہ چھوٹا بڑے سے برکت پاتا ہے۔اور یہاں تو مرنے والے آدمی دہ یکی لیتے ہیں مگر وہاں وہی لیتا ہے جس کے حق میں گواہی دی جاتی ہے کہ زندہ ہے۔پس ہم کہہ سکتے ہیں کہ لاوی نے بھی جو دہ یکی لیتا ہے ابرہام کے ذریعہ سے دہ یکی دی۔اس لئے کہ جس وقت ملک صدق نے ابرہام کا استقبال کیا تھا وہ اُس وقت تک اپنے باپ کی صلب میں تھا۔

161 مسیح کے ساتھ آپ کا رویہ اِس پر بہت بڑا اثر ڈالے گا کہ آپ کے فرزند کس طرح کے ہوں گے۔جس قسم کی زندگی آپ اپنے خاندان کے سامنے گزارتے ہیں اس کا اس پر بہت اثر پڑتا ہے کہ آپ کے بچے کیسے ہوں گے۔ اِس لئے کہ بائبل مقدّس کہتی ہے کہ وہ باپ دادا کی بدکرداری کی سزا ان کی اولاد کو تیسری اور چوتھی پشت تک دیتا ہے۔اب موضوع اختتام پذیر کرنے سے پہلے چند منٹ......

162 پس اگر لاوی کی کہانت سے کاملیت ......(اب یہاں پھر کاملیت کی بات آ گئی) ......حاصل ہوتی (کیونکہ اُسی کی ماتحتی میں اُمّت کو شریعت ملی تھی) تو پھر کیا حاجت تھی کہ دوسرا کاہن ملک صدق کے طور کا پیدا ہو اور ہارون کے طریقہ کا نہ گنا جائے؟

163 شریعت یا قانون کا پابند کہتا ہے ”آپ کو یہ کچھ کرنا لازم ہے۔اگر آپ یہ نہ کریں تو آپ مسیحی نہیں ہو سکتے۔اگر آپ سبت کی پابندی نہ کریں،اگر آپ گوشت کھائیں،اگر آپ اِن کاموں کو کریں......“ یہ سب آئینی نظریات ہیں۔”آپ کو گرجا گھر جانا لازم ہے۔اگر آپ نہ جائیں تو آپ کو اس کا جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔آپ کو نوینہ کرنا لازم ہے“۔یہ سب فضولیات ہیں۔ آپ خدا کے فضل،اُس کے پیشگی علم،اُس کی طرف سے پہلے سے مقرر کئے جانے سے آپ نے نجات پائی ہے۔خدا نے ابرہام کو پہلے سے مقرر کئے جانے،اور اپنے پیشگی علم کے باعث بلایا۔ اُس نے یعقوب سے محبت رکھی مگر عیسو سے نفرت حالانکہ وہ ابھی پیدا بھی نہ ہوئے تھے۔یہ سچ

ہے۔خدا کا پیشگی علم سب باتوں کو جانتا ہے۔

164 آپ کہہ سکتے ہیں ''تو پھر انجیل کی منادی کا کیا کام؟''

165 اب میں وہ جواب پیش کروں گا جو یسوع نے فرمایا تھا۔یسوع نے بیان فرمایا'' آسمان کی بادشاہی اُس شخص کی مانند ہے جس نے جھیل میں جال ڈالا ۔اور جب اُسے کھینچا تو متعدد اقسام کے کچھوے اور سانپ ، چھپکلیاں ،مینڈک ،مکڑے ، گبریلے اور مچھلیاں سب اُس میں موجود تھیں''۔

اب،آدمی تو محض جال ڈالنے والا تھا۔

166 یہ انجیل کی طرح ہی ہے ۔اب یہ یہاں پر موجود ہے ۔ میں انجیل کی منادی کر رہا ہوں ۔میں فقط جال پھینکتا ہوں ۔میں اسے کھینچتا ہوں ۔میں کہتا ہوں ''یہ سب کے لئے ہے ۔جو بھی آتا ہے آنے دیں'' ۔کوئی مذبح پر آ جاتا ہے، وہ مذبح سے لپٹ جاتے ہیں ، دعا کرتے ، چلاّتے ہیں ۔میں کسی سے بھی واقف نہیں ہوتا ۔ یہ میرا کام نہیں ہے ۔میں عدالت کرنے کے لئے نہیں بھیجا گیا۔

167 لیکن ان میں سے ہی کچھ مینڈک ہوتے ہیں۔کچھ چھپکلیاں ہوتی ہیں، کچھ سانپ ہوتے ہیں۔کچھ کچھوے ہوتے ہیں۔اور کچھ ہیں جو مچھلیاں ہوتے ہیں۔عدالت کرنا میرا کام نہیں۔

168 میں کہتا ہوں ''باپ، یہ وہ ہیں جن کو میں کھینچ کر لایا''۔

169 مگر مینڈک شروع سے مینڈک ہی تھا۔مکڑا کچھ دیر بیٹھا دیکھتا رہے گا،اور اپنی بڑی بڑی آنکھیں پھیلا کر ارد گرد دیکھے گا اور کہے گا'' آپ جانتے ہیں کہ کیا ہوگا؟ میں اتنا کچھ ہی حاصل کر سکتا ہوں جتنی دیر کھڑا رہ سکتا ہوں'' ۔اور پھر ہاپ، ہاپ، ہاپ کرتا وہاں سے چلا جائے گا۔

170 سپنی اپنا سر اٹھا کر بولے گی'' کیا آپ آگے کچھ جانتے ہیں؟ اگر وہ اِسی طرح منادی کرتے اور مختصر لباسوں کے خلاف بولتے رہیں گے،تو یہ مجھے برداشت نہیں ۔ میں ان مذہبی

جنونیوں سے دُور چلی جاؤں گی۔ اِس کا یہی کچھ ہونا چاہئے‘‘۔آپ شروع ہی سے سانپ تھے۔ یہ عین سچ ہے۔جی ہاں۔

171 اور وہاں مینڈک صاحب بھی موجود ہوگا جس کے منہ میں سگار ہوگا، اور ٹیکساس کے بے سینگ بیل کی طرح کھڑا ہوگا، اور کہے گا’’ اِس نے کبھی میری تمبا کونوشی کو مجرم نہیں ٹھہرایا[بھائی برینہم وضاحت کر کے دکھاتے ہیں۔۔ایڈیٹر] ۔میں تو ابھی یہاں سے چلا جاؤں گا‘‘۔اے پرانے مینڈک،تو شروع سے ہی مینڈک تھا۔ یہ بالکل سچ ہے۔بالکل سچ ہے۔

172 آپ کی فطرت ثابت کرتی ہے کہ آپ کیا ہیں۔آپ کی زندگی دکھاتی اور منعکس کرتی ہے کہ آپ کیا ہیں۔اور ابتدا میں......اِسے سمجھنا میرے لئے یا آپ کے لئے مشکل نہیں ہے۔

173 اگر میں یہاں بیٹھے ایک کسان بھائی رائے سلاٹر کے ہاں جاتا اور میں سوأروں کو خشک گوبر کے ڈھیر پر گوبر کھاتے دیکھتا تو مجھے ذرا بھی برا نہ لگتا، کیونکہ وہ سوأر ہے۔لیکن اگر میں کسی برّے کو گوبر کے ڈھیر پر دیکھوں تو مجھے حیرت ہوگی۔سمجھ گئے آپ؟ فکر مت کیجئے، آپ اُسے وہاں نہیں دیکھیں گے، وہ وہاں کھڑا بھی نہیں ہوسکتا۔ یہ سچ ہے۔

174 جو شخص خدا کے روح سے پیدا ہوا ہو وہ دنیا کی چیزوں سے نفرت رکھتا ہے۔ یہ سچ ہے۔ ’’اِس لئے کہ اگر تم دنیا اور دنیا کی چیزوں سے محبت رکھتے ہو تو خدا کی محبت تم میں نہیں‘‘۔

175 اگر میں ہر روز عورتوں کے ساتھ بھاگتا پھروں اور گھر آ کر اپنی بیوی سے کہوں کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں، تو اُسے معلوم ہو جائے گا کہ میں جھوٹا ہوں۔ یقیناً میری حرکات میرے الفاظ سے زیادہ اونچا بولیں گی۔ اِس سے ثابت ہو جائے گا کہ میں اُس سے محبت نہیں کرتا، اِس لئے کہ میں اُس کے ساتھ وفادار نہیں۔

176 اگر وہ مجھ سے کہے کہ وہ مجھ سے محبت کرتی ہے، اور بار بار کسی اور کے ساتھ بھاگ جائے، تو اِس سے ثابت ہو جائے گا کہ وہ مجھ سے محبت نہیں کرتی۔ یہ سچ ہے۔اُس کی چال ڈھال یہ

ثابت کرے گی۔ مجھے اِس سے غرض نہیں کہ وہ مجھے کتنا کہنے کی کوشش کرتی ہے ''ہل، میں تم سے محبت کرتی ہوں، اور دنیا میں تمہارے سوا میرا کوئی نہیں''۔ مجھے پتہ چل جائے گا کہ وہ جھوٹی ہے۔

177 اور جب آپ یہ کہنے کی کوشش کرتے ہیں'' خداوند، میں تجھ سے پیار کرتا ہوں'' اور کام دنیا کے کررہے ہوتے ہیں، تو خدا جانتا ہے کہ آپ شروع سے ہی جھوٹے ہیں۔ پس کیا فائدہ کسی آدھی راہ کے تجربہ کو قبول کرنے، یا اس طرح کی کسی اور چیز کو قبول کرنے کا جبکہ آسمانوں کے آسمان حقیقی چیز سے بھرپور ہیں؟ آپ کیوں ایک کمبخت، خوار، نیم راہ، کچے بھنے، برائے نام مسیحی بننا چاہتے ہیں جبکہ آپ دوسری پیدائش کا حامل، خدا کا ایک حقیقی فرزند بن سکتے ہیں جبکہ آسمان کی خوشی کی گھنٹیاں آپ کے دل میں بج رہی ہوں گی، اور آپ خدا کے لئے خوشی مناتے ہوئے اُس کی تمجید کررہے ہوں۔ اور خداوند یسوع مسیح کے وسیلے فتحیابی کی زندگی گزاررہے ہوں گے۔

178 آپ یہ خود کرنے کی کوشش نہیں کرسکتے، کیونکہ پہلے قدم پر ہی ناکام ہوجائیں گے۔ بلکہ خدا کو اُس کے کلام کے مطابق لیں، اور جس کو اُس نے سچ کہا اُس پر ٹھہرے رہیں، اُس پر ایمان رکھیں، اُس سے محبت رکھیں، تو وہ آپ کے لئے ہر کام کو درست بنادے گا۔ یہ بات ہے۔ یہ رائے ہے۔

179 خداوند آپ کو برکت دے۔ میں آپ کو ملامت کرنا نہیں چاہتا۔ لیکن بھائیو، تھوڑی ملامت برداشت کرلینا سب سے اچھی بات ہے۔ آپ میرے بچے ہیں۔ سمجھے آپ؟ اور کوئی بھی باپ جو اپنے بچوں سے محبت کرتا ہے، یقیناً اُن کو درست کرے گا، ورنہ وہ درست قسم کا باپ نہیں۔ کیا یہ بات درست ہے؟ یہ سچ ہے۔ ایسے باپ کا ایک ہی قانون ہوتا ہے، اور وہ ہے گھر کا قانون۔ خدا کا بھی ایک ہی قانون ہے، اور وہ ہے اُس کا کلام۔

180 اگر ہم اُس کے کلام پر ایمان رکھتے ہیں تو پھر ہم اُس کے کلام کے ساتھ زندگی گزاریں گے۔ اگر خدا کے ساتھ کبھی ہماری ملاقات ہوئی ہے تو یہ ہمارا فرض ہے۔ اِس وجہ سے نہیں کہ آپ اگر کہتے ہوں'' میں گرجا گھر جاتا ہوں، اور میں ایسا کرنے کا پابند ہوں''۔ آپ بدنصیب ہیں۔

ایسا نہ کریں۔ آپ کیوں ایک کمبخت، پژمردہ، اور بے خدا کوا بننا چاہتے ہیں جبکہ آپ کبوتر بن سکتے ہیں۔ یقیناً۔ آپ کو اپنی فطرت تبدیل کرنا ہے۔ اور جب آپ اپنی فطرت تبدیل کر لیتے ہیں تو خدا کے بیٹے اور بیٹیاں بن جاتے ہیں، خدا کے ساتھ صلح ہو جاتی ہے۔

181 ''اِسی لئے یسوع نے بھی امت کو خود اپنے خون سے پاک کرنے کے لئے دروازہ کے باہر دکھ اٹھایا (عبرانیوں 13,12:13)۔ رومیوں 1:5 ''پس جب ہم ایمان سے راستباز ٹھہرے (نہ کہ ہاتھ ملانے سے، نہ پانی کے بپتسمہ سے، نہ ہاتھ رکھنے سے، نہ زور زور سے چلّانے سے، نہ غیر زبانیں بولنے سے، نہ کسی احساس کے حاصل ہونے سے)، تو اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے خدا کے ساتھ صلح رکھیں''۔ ہم موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گئے ہیں اور نیا مخلوق بن گئے ہیں، اِس لئے کہ ہم خدا کے اکلوتے بیٹے پر ایمان لائے ہیں اور اُسے اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کیا ہے۔ اور آج شام بھی اُس کا خون ہمارے گناہوں کا عوضی ہونے، ہماری جگہ کھڑا ہونے کا کام کرتا ہے۔

182 پرانے عہدنامہ میں رفاقت حاصل کرنے کی ایک ہی جگہ تھی، اور وہ تھی خون کے نیچے۔ ہر ایماندار کو خون کے نیچے آنا لازم تھا۔ جب سرخ بچھیا کو ذبح کیا جاتا تھا تو خطا کی قربانی کے لئے کیا جاتا تھا۔ اُس کا سرخ رنگ ہونا لازم تھا۔ اگر آپ میں سے کوئی پڑھنا چاہتا ہو تو یہ گنتی 19 باب میں ہے۔ اُس کے مکمل جسم کو جلایا جاتا تھا۔ پھر اُس سے پاک کئے جانے کا پانی تیار کرتے تھے۔ اِسے دروازہ سے باہر رکھا جاتا تھا۔ اسے کوئی پاک شخص ہی ہاتھ لگا سکتا تھا۔ اِس بچھیا کا خون جماعت کے سامنے لے جا کر سات بار دروازے پر چھڑکا جاتا تھا۔ اب کسی بھی ناپاک شخص کے لئے دستور تھا کہ آگے آئے، پہلے اُس خون کو دیکھے اور پہچانے، اور محسوس کرے کہ رفاقت صرف اس خون کے نیچے ہی ممکن ہے۔ کسی عبادت گذار کی عبادت اس خون کے نیچے آ کر ہی جائز قرار پاتی تھی۔

183 اِس سے قبل کہ وہ اِس خون کے نیچے آ سکتا، پہلے اُس پر یہ پاک کرنے کا پانی چھڑکا جاتا تھا۔اور پھر ناپاک شخص پاک قرار دیا جاتا تھا۔

184 یہی پاک کرنے کا پانی پردیسی شخص پر چھڑکا جاتا تھا تو وہ اپنے گناہوں سے پاک قرار پاتا تھا۔ پھر وہ خون کے سات بار چھڑکاؤ سے گزرتا اور خدا کی حضوری میں دیگر ایمانداروں کے ساتھ رفاقت رکھ سکتا تھا۔

185 ایسا کرنے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے۔ نہ ہاتھ ملانے سے، نہ کلیسیا کا رکن بننے سے، نہ بپتسمہ لینے سے، نہ جذبات سے، بلکہ اِس پاک کرنے والے پانی کے پاس آیئے، اپنے ہاتھ یسوع کے سر پر رکھیئے اور کہیئے ''میں گنہگار ہوں، اور تو میری جگہ پر مرا تھا۔ میرے اندر سے کوئی چیز کہہ رہی ہے کہ تو میرے گناہ معاف کر دے گا، اور میں اِسی وقت تجھے اپنا شخصی نجات دہندہ مانتا ہوں''۔ اُس خون کے نیچے آ جائیں اور خدا کے فرزندوں کے ساتھ رفاقت رکھیں۔ یہی بات ہے۔ روٹی کھائیں، مے پئیں اور کلیسیا کے ساتھ رفاقت رکھیں۔

186 اوہ، کیا وہ عجیب نہیں ہے؟ کیا وہ بھلا نہیں ہے؟ عزیزو، شاید یہ آپ کو عجیب لگے۔ لیکن میں یہاں کھڑا کس لئے یہ سب بیان کر رہا ہوں؟ کیا میں اِس لئے یہ سب کہوں گا تاکہ میں کسی اَور کی نسبت نمایاں نظر آؤں؟ اگر ایسا کروں تو مجھے خود توبہ کرنے کی ضرورت ہوگی۔ میں یہ اِس لئے بیان کر رہا ہوں کیونکہ یہ خدا نے فرمایا تھا، یہ خدا کا کلام ہے۔

187 غور سے سنئے۔ وہ وقت آ رہا ہے، بلکہ اب ہی ہے کہ لوگ خدا کے کلام کی تلاش میں مشرق سے مغرب تک بھاگیں گے لیکن نہ پائیں گے۔

جب آپ کسی عبادت میں جاتے ہیں تو سب سے پہلے آپ کو غیر زبانیں اور ان کا ترجمہ دیکھنے کو ملتا ہے۔ پھر کوئی کھڑا ہوتا ہے اور کلامِ مقدّس کے حوالہ جات پیش کرتا ہے۔ یہ جسمانی اعمال ہیں۔ جی بالکل۔ خدا نے فرمایا تھا کہ بے فائدہ تکرار سے باز رہیں، اس کے بارے کیا کہا جائے؟ اگر

اُس نے ایک بار یہ لکھا ہے تو آپ اس پر ایمان رکھیں۔ اُسے دوبارہ کہنے کی ضرورت نہیں۔ غیرزبانیں اورترجمہ درست ہیں، لیکن یہ براہِ راست کلیسیا یا کسی شخص کے لئے پیغام ہونا چاہیئے، مگر جسمانی اعمال نہیں ہونے چاہئیں۔ پھر آپ باقی چیزوں کی طرف بڑھتے ہیں۔

188 ایک دن دو آدمی............

ایک آدمی اور اُس کی بیوی، دوسرا آدمی اور اُس کی بیوی، دونوں ہی جوان جوڑے، مشنری کام کی غرض سے افریقہ جانے کے لئے ایک مقام پر پہنچے۔ کوئی آدمی کھڑا ہوا اور نبوت کی، غیرزبانیں بولیں اور ترجمہ کیا گیا کہ اُنہوں نے ایک دوسرے کی بیوی لے رکھی ہے، ایسا نہیں ہونا چاہیئے، اُنہوں نے غلط فرد سے شادی کر لی۔ دونوں شخصوں نے علیٰحدگی حاصل کی اور پھر دونوں نے دوبارہ شادیاں کیں۔ ایک نے دوسرے کی بیوی بیاہ لی اور دوسرے نے اُس کی (یہ ایک مشہور پنتی کاسٹل تنظیم میں ہوا)، اور پھر وہ مشنری بن کر افریقہ چلے گئے۔

189 میرے بھائی، جب آپ قسم کھالیتے ہیں تو آپ ایک فرض میں بندھ جاتے ہیں جب تک کہ موت آپ کو جدا نہ کرے۔ یہ عین سچ ہے۔ یقیناً، جب آپ قسم کھالیتے ہیں، تو یہ بندھن ہے۔

190 یہ سب فضولیات ایسے مقام پر آ چکی ہیں کہ جب آپ گرجا گھروں میں جاتے ہیں تو آپ کو وہاں اس قدر سرد وخشک مزاج اور رسمی لوگ نظر آتے ہیں کہ روحانی تھرمامیٹر صفر سے پچاس درجے نیچے چلا جائے گا۔ لوگ بت بنے، ترش رُو، بے غرض، اور پُرشکن ہوتے ہیں۔ اور اگر آپ پیچھے کہیں کونے میں بیٹھے کسی شخص کی آواز سنیں جو غرّا کر ''آمین'' کہیں ایک بار بول دے (جیسے اُنہیں اِس سے تکلیف پہنچتی ہو)، وہ سب بڑی بطخوں کی طرح گردنیں اٹھا کر دیکھنے لگ جائیں گے کہ کیا واقع ہوا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے۔ میں مذاق کے ساتھ یہ نہیں کہہ رہا۔ یہ مذاق کی جگہ نہیں ہے۔ یہ سچائی ہے۔ میں یہ اس لئے کہہ رہا ہوں کیونکہ یہ انجیل کی سچائی ہے۔

191 دوسری طرف آپ جسمی حرکات کی فضولیات کو جاری دیکھیں گے، اور خدا کا کلام

آخر کار اُس مقام پر آ چکا ہے کہ اب یہ بمشکل ہی کہیں سننے کو ملتا ہے، جو کہ قدیم شاہراہ کا درمیانی حصہ، یعنی انجیل، میری راہ کی روشنی، برّے کا لہو، خدا کی محبت جو ہمیں دنیا کی چیزوں سے الگ کرتی ہے۔

192 ''بھائی جی، کیا آپ نے کبھی غیر زبانیں بولی ہیں؟ آپ کو روح القدس نہیں ملا ہے۔ جب سر دلہر آپ کے وجود میں اترتی ہے تو کیا آپ بلند آواز سے چلّاتے ہیں؟ کیا آپ نے؟'' کیا آپ نے آگ کے گولے دیکھے ہیں یہ کیا فضولیات ہیں۔

193 کیا آپ خداوند یسوع مسیح پر ایمان لائے اور اُسے اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کیا ہے، اور خدا کا روح آپ کی روح کے ساتھ مل کر گواہی دیتا ہے کہ آپ خدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں؟ اور کیا آپ کی زندگی میں محبت، خوشی، اطمینان، تحمل، مہربانی، حلم، اور شائستگی کے پھل ہیں؟ اگر ہاں، تو پھر آپ مسیحی ہیں۔ اگر ایسا نہیں ہے تو پھر مجھے غرض نہیں کہ آپ اَور کیا کرتے ہیں۔ پولوس نے کہا تھا ''اگر میں اپنا بدن سوختنی قربانی کے طور پر جلانے کو دے دوں، خدا کے سب بھیدوں سے واقف ہو جاؤں، اپنے ایمان سے پہاڑوں کو ہٹا دوں، آدمیوں اور فرشتوں کی زبانیں بولوں، تو بھی میں کچھ نہیں''۔ اس کے بارے میں کیا خیال ہے؟ تحقیق کیجئے کہ 1- کرنتھیوں 13 باب درست ہے یا نہیں۔

194 اب ذرا دیکھئے کہ 2- کرنتھیوں 13 باب، میرا خیال ہے کہ یہی ہے۔ یہ پہلا یا دوسرا کرنتھیوں ہے۔ 1- کرنتھیوں 13 باب۔ یہ درست ہے۔

''اگر میں آدمیوں اور فرشتوں کی زبانیں بولوں، وہ بھی جو قابلِ ترجمہ ہیں اور وہ بھی جو ناقابلِ ترجمہ ہیں، تو بھی میں کچھ نہیں''۔ پھر اِس بے فائدہ کام سے مطلب؟

''اگر میں خدا کے تمام بھیدوں سے واقف ہو جاؤں''۔ آپ کیوں سیمنری جاتے اور اتنا کچھ سیکھتے ہیں؟ آپ کو پہلے خدا کے ساتھ درست ہونا چاہئے۔ یقیناً۔

’’اگر میں ....’’اوہ، برکت، ہیلیلو یاہ‘‘۔آپ اِس طرح کے بن گئے ہیں کہ آپ کے پاس کوئی جماعت اکٹھی نہیں ہوسکتی جب تک کوئی شفائیہ عبادت نہ ہو، یا معجزات نہ ہو رہے ہوں۔ کمزور اور زنا کار نسل اِن کاموں کی متلاشی ہے۔آپ اِس کے ساتھ کیا چاہتے ہیں؟ پولوس کہتا ہے کہ وہ سب کچھ کر سکتا ہے، حتیٰ کہ پہاڑوں کو بھی ہٹا سکتا ہے، تو بھی وہ کچھ نہیں۔زبانیں ہوں تو موقوف ہو جائیں گی۔علم ہو تو مٹ جائے گا۔نبوتیں ہوں تو جاتی رہیں گی۔مگر جب کامل آئے گا تو محبت جو کامل ہے ہمیشہ کے لئے قائم ہو جائے گی۔’’خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ (جو لرزے، جو ہاتھ ملائے، جو غیر زبانیں بولے......) جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے‘‘۔بچو، اِس پر ایمان رکھو۔

198 وہ اِدھر اُدھر کی چیزوں سے اِسے اتنا پیچیدہ بنا دینے کی کوشش کرتے ہیں کہ آخر یہ اُبل کر ایک ہی چیز تک آ جاتا ہے، یعنی آپ کا خدا پر شخصی ایمان۔یہ بات ہے۔اِس سے پتہ چل جاتا ہے۔’’کیونکہ تم نے (محسوس کرنے سے نہیں) ایمان سے (جذباتیت سے نہیں)، ایمان سے (احساس سے نہیں)، تم نے ایمان سے نجات پائی ہے......‘‘۔کیا یہ وجہ ہے کہ آپ نے خداوند کو تلاش کیا؟ کیا اس لئے کہ آپ اچھے انسان تھے؟ بلکہ اِس لئے کہ خدا نے اپنے فضل سے آپ کو پیشتر سے جانا اور ابدی زندگی کے لئے مقرر کیا۔

199 یسوع نے کہا تھا’’کوئی میرے پاس اُس وقت تک نہیں آ سکتا جب تک میرا باپ اُسے کھینچ نہ لے۔اور جو کوئی میرے پاس آئے گا میں اُسے ہمیشہ کی زندگی دوں گا۔کوئی اُنہیں میرے ہاتھ سے چھین نہیں سکتا، وہ میرے ہیں۔وہ ہمیشہ کے لئے بچائے گئے ہیں۔میں نے اُنہیں حاصل کر لیا ہے۔کوئی انہیں میرے باپ کے ہاتھ سے چھین نہیں سکتا، اور اُسی نے اُن کو مجھے دیا ہے۔وہ میرے پیار کا تحفہ ہیں‘‘۔

200 ’’جن کو اُس نے پہلے سے جانا، ان کو بلایا بھی (وہ کسی کو نہیں بلاتا جب تک اُسے پہلے

سے جانا نہ ہو)، اور جن کو بلایا اُن کو راستباز ٹھہرایا، اور جن کو راستباز ٹھہرایا ان کو جلال بھی بخشا"۔ پس آپ دیکھتے ہیں کہ ہم کامل آرام میں ہیں۔

201 اب، میں جانتا ہوں کہ آپ میں سے ننانوے فیصد لوگ قانونی ہیں۔ مگر دیکھئے، اگر آپ اِس کو لیں گے اور محسوس کریں گے کہ میں آپ سے وہ بات کہنے کی کوشش نہیں کر رہا............

202 آپ کہیں گے "بھائی برنہم، میں نے ہمیشہ سوچا ہے کہ مجھے یہ کرنا یا وہ کرنا لازم ہے"۔ اِس میں بہت فرق ہے میرے بھائی، کہ آپ کو کیا کرنا لازم ہے اور آپ کرنا کیا چاہتے ہیں۔ آپ بچائے گئے ہیں، مگر اِس لئے نہیں کہ آپ اِس کے لئے کچھ کر سکتے تھے، آپ اِس لئے بچائے گئے ہیں کہ خدا نے آپ کو بنائے عالم سے پیشتر بچایا۔

203 غور سے سنئے۔ بائبل مکاشفہ کی کتاب میں کہتی ہے............

میں آپ کو ابتدا سے آخر پر لے جا رہا ہوں۔ مکاشفہ کی کتاب میں بائبل مقدّس بتاتی ہے کہ جب حیوان آیا تو روئے زمین کے سب لوگوں کو گمراہ کیا۔ حیوان نے یہ کیا۔ "اُس نے روئے زمین کے اُن سب لوگوں کو گمراہ کر لیا جن کے نام برّہ کی کتابِ حیات میں (کب سے؟ جب بیداری شروع ہوئی، کیا یہ بات درست لگتی ہے؟ کیا اُس وقت سے جب منادی نے وہ زبردست پیغام سنایا، یا جب سے اُس شخص نے شفا پائی) بنائے عالم سے پیشتر سے لکھے نہیں گئے"۔

204 یسوع کہاں قربان ہوا؟ کلوری پر؟ جی نہیں۔ یسوع بنائے عالم سے پیشتر ذبح کیا گیا۔ "دیکھو خدا کا برّہ جو بنائے عالم سے پیشتر ذبح کیا گیا"۔ جب خدا نے ابتدا میں گناہ کو دیکھا، جب اُس نے دیکھا کہ کیا واقع ہوا تھا، تو اُس نے کلام کیا اور یسوع بنائے عالم سے پیشتر ہی ذبح ہو گیا۔ اور ہر شخص کو بچا لیا گیا، جب برّہ بنائے عالم سے قبل خدا کے ذہن میں قربان ہوا، تو آپ بھی اُس وقت نجات پانے والوں میں شامل تھے۔ تو پھر آپ اِس کے بارے میں کیا کریں گے؟

205 یہ خدا ہے۔ خداوند کا نام مبارک ہو۔ "پس یہ نہ ارادہ کرنے والے پر منحصر ہے نہ دوڑ

دھوپ کرنیوالے پر، بلکہ رحم کرنے والے خدا پر‘‘۔اگر یسوع بنائے عالم سے پہلے ذبح ہوا تو یہ اصل واقعہ سے چار ہزار سال پہلے واقع ہوا۔لیکن خدا نے پیچھے کسی وقت یہ کلام کیا،تو خدا کا ہر لفظ قائم رہنے والا، لاتبدیل اور اٹل ہے۔ یہ ناکام نہیں ہوسکتا۔اور جب خدا نے بنائے عالم سے پیشتر اپنے بیٹے کو ذبح کیا،تو وہ اُسی قدر ذبح ہو گیا جس قدر وہ کلوری پر ہوا۔جب خدا کچھ فرما دیتا ہے تو یہ ایک تیار شدہ چیز ہوتی ہے۔

206 اور یاد رکھئے کہ جب برّہ ذبح ہوا تب آپ کی نجات اُس قربانی میں شامل تھی، اِس لئے کہ بائبل کہتی ہے کہ آپ کے نام بنائے عالم سے پیشتر برّہ کی کتابِ حیات میں لکھے تھے۔اِس بارے کیا کہا جائے؟ اب ہم کیا کریں گے؟ اِس کا انحصار تو رحم کرنے والے خدا پر ہے۔ یہ خدا ہے جس نے آپ کو بلایا۔ یہ خدا ہے جس نے آپ کو مسیح یسوع میں بنائے عالم سے پیشتر چن لیا۔ یسوع نے کہا تھا ’’تم نے مجھے نہیں چنا، میں نے تمہیں چنا۔اور میں نے تمہیں بنائے عالم سے پیشتر جانا‘‘۔ یہ ہے آپ کا مقام۔پس دیکھئے کہ یہ بات آپ کے اندر سے خوف کو نکال دیتی ہے۔ ’’میں متعجب ہوں کہ اگر میں قائم رہوں تو اسے کر گزروں گا۔خدا برکت دے، اگر میں قائم رہ کر چلتا رہوں......‘‘۔ یہ معاملہ نہیں کہ میں قائم رہتا ہوں یا نہیں، بلکہ معاملہ یہ ہے کہ وہ مجھے قائم رکھتا ہے یا نہیں۔ یہ اُس کا کیا ہوا کام ہے، نہ کہ میرا کیا ہوا۔ یہ وہ کام ہے جو اُس نے کیا۔کیا یہ نجات کے قانون کے تحت ہے؟ یہ ایک چھوٹی سی بات ہے جس پر میں اختتام کرنے سے پہلے بولنا چاہتا ہوں۔

207 اگر ایک گھوڑی ایک چھوٹے بچے کو جنم دے، اور وہ ننھا بچھیرا دونوں کانوں سے محروم ہو، اُس کی آنکھیں بھینگی ہوں، گھٹنے آپس میں ٹکراتے ہوں، ٹانگیں ٹیڑھی ہوں، دُم ہوا میں عموداً کھڑی ہو۔ وہ کتنا ہیبت ناک جانور دکھائی دے گا۔اگر وہ ننھا بچھیرا سوچے اور کہے ’’اب ایک منٹ ٹھہرو۔جب وہ آج صبح گھر سے باہر آئیں گے،تو میں آپ کو بتا رہا ہوں، میں اپنا سر ٹکرا کر مر جاؤں گا، کیونکہ انہوں نے کبھی مجھے خوراک نہیں دی۔دیکھئے میں کتنا ہیبت ناک دکھائی دیتا ہوں۔

میرے لئے کوئی موقع نہیں''۔

208 ٹھیک ہے، تمہارے لئے کوئی موقع نہیں۔ ''میں اِس دنیا میں پیدا ہوا، لیکن دیکھئے میں کتنا بدصورت دکھائی دیتا ہوں۔ لہٰذا میرے لئے کبھی کوئی موقع نہیں ہوگا۔ میں یہ حاصل نہ کر پاؤں گا۔ میں یہ حاصل نہیں کرسکتا۔ سمجھ گئے آپ؟

209 لیکن اگر اُس کی ماں کو فی الحقیقت آئین سے روشناس کرایا گیا ہو تو کیا ہوگا؟ وہ کہے گی ''بیٹا، یہ بات ٹھیک ہے۔ تمہاری شکل وصورت درست نہیں، حتیٰ کہ تم زمین سے خوراک کھانے کے قابل بھی نہیں ہو۔ یہ درست ہے۔ تم مطابقت نہیں رکھتے۔ لیکن بیٹا، خواہ کچھ بھی ہے، تم میرے پہلوٹھے ہو۔ اور جان رکھو کہ تم ایک پیدائشی حق لے کر پیدا ہوئے ہو۔ کاہن کبھی تم کو نہیں دیکھے گا، لیکن تمہارے نام پر تمہاری جگہ ایک معصوم اور بے عیب برّے کو مرنا پڑے گا تاکہ تم زندہ رہ سکو''۔

210 وہ ننھا بچھیرا اچھل کود سکتا ہے اور اچھا وقت گزار سکتا ہے۔ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ کیسا ہے، کیونکہ منصف یعنی کاہن اُسے کبھی نہیں دیکھے گا۔ کاہن کی نگاہ بچھیرے پر نہیں، برّے پر ہوتی ہے، برّے پر۔

211 اور خدا بھی مسیح کو دیکھتا ہے، آپ کو نہیں۔ یہ مسیح ہے۔ پس اگر اُس میں کوئی خامی نہیں تو پھر وہاں خامی ہو کیسے سکتی ہے؟ وہ خامی کیسے تلاش کرے گا جبکہ آپ مر چکے ہیں اور آپ کی زندگی خدا کے وسیلے مسیح میں چھپی ہوئی ہے، اور اُس پر روح القدس کی مہر ہے؟ ''جو کوئی خدا سے پیدا ہوا ہے گناہ نہیں کرتا، کیونکہ وہ گناہ کر ہی نہیں سکتا''۔ وہ کیونکر گناہ کرسکتا ہے جبکہ ایک کامل قربانی اُس کی جگہ رکھی گئی ہے؟ خدا مجھے ہرگز نہیں دیکھتا، وہ مسیح کو دیکھتا ہے، اس لئے کہ ہم مسیح میں ہیں۔

212 اگر مجھے مسیح سے محبت ہوگی تو میں اُس کے ساتھ زندگی گزاروں گا۔ جب تک وہ مجھے جان نہ لے، وہ مجھے کبھی اندر نہ لائے گا۔ اگر خدا آج مجھے بچائے، یہ جانتے ہوئے بھی کہ آج

سے چھے ماہ بعد وہ مجھے کھو دے گا، تو وہ اپنے ہی مقصد کو شکست دے رہا ہو گا۔ ٹھیک۔ یہاں تک کہ وہ تو پھر مستقبل کے بارے بھی نہیں جانتا ہو گا۔ اگر وہ جانتا ہو کہ وہ مجھے کھو دے گا، تو پھر وہ مجھے کس لئے بچانا چاہتا ہے؟ ایسے نہیں کہ خدا کچھ کاموں کو کرتا اور انہیں پھر واپس لے لیتا ہے کیونکہ وہ اس قدر کمزور ہوتے ہیں کہ وہ اپنے وعدہ کو قائم نہیں رکھ سکتا۔ جب اُس نے آپ کو نجات دی تو یہ وقت اور ابدیت دونوں کے لئے ہے۔

213 اب، شاید آپ متحرک ہوں اور کہیں ''ہاں، ہاں۔ خدا مبارک ہو۔ ہیلیلو یاہ۔ میں نے غیر زبانیں بولیں۔ میں بلند آواز سے چلّایا۔ مجھے یہ مل گیا۔ ہیلیلو یاہ۔ اِس کا ہرگز مطلب نہیں کہ یہ آپ کو مل گیا۔ لیکن میرے بھائیو، جب وہ یہاں اترتا ہے اور آپ مسیح کیساتھ لنگرانداز ہو جاتے ہیں تو پھر روح کے پھل آپ سے ظاہر ہوتے ہیں۔ ہماری روح اُس کے روح کے ساتھ مل کر گواہی دیتی ہے کہ ہم خدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔ عزیزو، مہربانی فرما کر اس بات کو پلّے باندھ لیں۔

214 اِس پر گفتگو کرتے کرتے میں ساری رات آپ کو یہاں روک سکتا ہوں۔ مجھے یہ پسند ہے۔ میں آپ سے پیار کرتا ہوں۔ میں اِس چھوٹے سے گرجا گھر میں بار بار آتا رہوں گا، اگر خدا مجھے اَور زندگی دے۔ میں اِس مقدّس ایمان پر آپ کی جڑیں گڑی دیکھنا چاہتا ہوں۔ میں آپ کو ایسا نہیں دیکھنا چاہتا کہ کسی بھی تعلیم کی تھوڑی سی ہوا کے ساتھ اچھلتے بہتے اور لڑکھڑاتے پھریں، یا آپ کے ہاتھوں پر تھوڑا سا خون ہو، یا چہرے پر ہلکی سی برف جمی ہو، یا اِس طرح کی کوئی اَور چیز، یا ان کو کسی قسم کی روشنیاں دکھائی دیں، یا خود غرضی کی قسم کی کوئی چیز، جیسا کہ بائبل کہتی ہے ''وہ اپنے دل میں فخر کرتا ہے پر اُس نے دیکھا کچھ نہیں''۔ اور یہ سچ ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ کلام کے لحاظ سے پختہ ہوں۔ اگر یہ ''خداوند یوں فرماتا ہے'' تو اس کے ساتھ کھڑے رہئے، اس کے ساتھ زندہ رہئے۔ یہ آج کا اوریم وتمیم ہے، اور خدا چاہتا ہے کہ آپ اس کے ساتھ زندہ رہیں۔ اگر یہ کلام کے اندر نہیں تو اسے بھول جائیں اور خدا کیلئے زندہ رہیں، مسیح کیلئے زندہ رہیں۔

215 اور اگر آپ کا دل بھٹکنے لگ جائے، تو آپ جان لیں گے کہ کچھ غلط واقع ہوا ہے۔ مذبح پر جایئے اور کہیئے " خداوند یسوع مسیح، میری نجات کی شادمانی کو پھر نیا کر دے۔ مجھے ویسی محبت عطا کر جو پہلے مجھے حاصل تھی لیکن کہیں نکلتی جا رہی ہے۔ مجھ سے کچھ غلط ہو گیا ہے، مجھے پھر سے پاک کر دے"۔ کھڑے ہو جایئے۔ "اے خداوند، میں فلاح فلاں کام نہیں چھوڑ سکتا۔ میں تیری طرف نگاہیں لگاتا ہوں خداوند، کہ تو ان کو مجھ سے نکال ڈال۔ میں تجھ سے محبت کرتا ہوں"۔ اور مسیح یسوع میں نیا شخص بن کر مذبح سے واپس جائیں۔ پھر آپ کو اپنی کلیسیا، یا اپنے کاہن، یا اپنے پاسبان پر انحصار نہیں کرنا پڑے گا۔ آپ خداوند یسوع کے بہائے ہوئے خون پر انحصار کر رہے ہوں گے۔ "تمہیں فضل سے نجات ملی ہے"۔

216 آیئے دعا کرتے ہیں۔

217 خداوند، کتنی سخت تعلیمات ہیں۔ اب وقت ہے کہ یہ چھوٹی سی کلیسیا کلام کے دودھ کی مشتاق نہیں بلکہ گوشت کھا سکتی ہے، ہم بچے کو اُس کی بوتل سے بہت دودھ پلا چکے۔ لیکن اب ہمیں سخت غذا کی ضرورت ہے، کیونکہ وہ دن قریب آ رہا ہے۔ خوفناک وقت آنے والے ہیں، اور مزید تکالیف راہ میں پڑی ہیں۔ اور ہم جانتے ہیں کہ اب کوئی اچھا وقت نہیں آئے گا۔ ہم جانتے ہیں کہ ہم زمانۂ آخر میں ہیں، اور کلامِ مقدّس کے مطابق خداوند یسوع کی آمد تک اب وقت بُرے سے بُرا ہوتا جائے گا۔

218 ہم اِس زندگی میں اُن کے ساتھ کسی چیز کا وعدہ نہیں کر سکتے۔ لیکن تیرے کلام کے وسیلے ہم آئندہ کے لئے ان سے ابدی زندگی کا وعدہ کر سکتے ہیں، اگر وہ خدا کے بیٹے پر ایمان لائیں اور اُسے اپنا عوضی قبول کریں، یعنی وہ جو اُن کی جگہ کھڑا ہوا، وہ جس نے اُن کے گناہ اٹھا لئے۔ یہ بخش دے۔

219 بخش دے کہ غیر ایماندار اب ایماندار بن جائیں۔ کلیسیا کے معلمین جنہوں نے مذہبی

تعلیم حاصل کر رکھی ہے، اور کلیسیا میں زندگی گزار رہے ہیں، بخش دے کہ وہ خدا کے ساتھ ایسا تجربہ حاصل کریں، اُن کے دلوں میں ایسی محبت اُمڈ آئے کہ وہ اپنے گناہوں پر روئیں، اپنی ذات کے اعتبار سے مر جائیں، اور روح القدس کے وسیلے نئے سرے سے پیدا ہو جائیں، اور ایسے خاکسار اور شفیق، محبت بھرے، خوشی اور برکت سے بھرے، ایسی زندگی گزارنے والے، اتنے نمکین ہو جائیں کہ اپنے اردگرد کے لوگوں کو اپنے جیسا پیاسا بنا سکیں۔ خداوند، یہ بخش دے۔ کیونکہ ہم یہ اُسی کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

220 جبکہ ہم سروں کو جھکائے ہوئے ہیں تو میں متفکر ہوں کہ آیا آج یہاں کوئی ایسا شخص ہے جو کہے "بھائی برنہم، اگر میں اُس وقت خدا کے ترازو میں تولا جاتا، تو جس اہلیت کی آپ آج بات کر رہے ہیں، میں اس پر کبھی ہرگز پورا نہ اترتا۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے دعا میں یاد رکھیں کہ میں اپنی راہیں بدل لوں، اور خدا آئے اور اِن فضولیات کو میرے اندر سے نکال کر مجھے ایک حقیقی مسیحی بنا دے"۔ اگر آپ یہ چاہتے ہیں تو کیا اپنا ہاتھ بلند کریں گے؟ خدا آپ کو برکت دے۔ خدا آپ کو برکت دے، جو پیچھے موجود ہیں خدا اُن کو برکت دے۔ خدا آپ کو برکت دے جی۔ خدا آپ کو برکت دے بڑے بھائی۔ خدا آپ کو برکت دے بہن جی۔

قدوس، قدوس، قدوس رب الافواج خداوند
آسمان اور زمین تجھ سے معمور ہیں
آسمان اور زمین تیری مدح سرائی کرتے ہیں
اے خداوند، قادرِ مطلق خدا۔

221 اب جبکہ آپ غور و فکر اور دعا کر رہے ہیں، اور آپ اپنے اندر قائلیت محسوس کر رہے ہیں کہ آپ غلط تھے، اور آپ درست ہونا چاہتے ہیں، تو کیا آپ اپنا ہاتھ یہ کہتے ہوئے بلند کریں گے "اے خدا، مجھے ویسا بنا دے جیسا مجھے ہونا چاہئے"۔ خاتونِ اصغر، خدا آپ کو برکت دے۔

''خدایا مجھے ویسا بنا دے جیسا مجھے ہونا چاہئے''۔ بھائی جی، بہن جی، خدا آپ کو، آپ کو، آپ کو، آپکو برکت دے۔عزیزو، میں جانتا ہوں کہ یہ کٹھن کام ہے،لیکن اب سچائی کو جان لینا ہی اچھا ہے۔

222 اب خاموشی سے دعا کریں۔

قدوس،قدوس،قدوس رب الافواج خداوند
آسمان اور زمین تجھ سے معمور ہیں
آسمان اور زمین تیری مدح سرائی کرتے ہیں
اے خداوند، قادرِ مطلق خدا۔

223 آسمانی باپ، جب سورج شام کو ڈھلتا ہے، اور رابن اپنے پیاروں کیساتھ درختوں پر جمع ہو جاتے ہیں۔تمام پرندے اپنے گھونسلوں میں چلے جاتے ہیں۔کبوتر بلند تاروں پر جا بیٹھتے ہیں تاکہ رات کے وقت سانپ ان کو پریشان نہ کریں۔وہ وہیں بیٹھ جاتے، گُوگُو کرتے اور پھر سو جاتے ہیں۔بالآخر سورج ڈوب جاتا ہے۔

224 کسی روز ہم اُس گھڑی کو پہنچیں گے جب ہمارا سورج غروب ہونے کو ہوگا۔خداوند، میں نہیں جانتا کہ یہ کب ہوگا۔لیکن آج شام یہاں کئی لوگ ہیں جو قائل ہوئے ہیں کہ وہ غلط تھے، اور یہ اُس مقام پر آنا چاہتے ہیں، جس طرح لنکن جب وفات پانے کو تھا تو اس نے کہا ''میرا منہ ڈوبتے ہوئے سورج کی طرف کر دو''۔اور اُس نے کہنا شروع کیا ''اے ہمارے باپ، تو جو آسمان پر ہے......''۔

225 جس طرح موڈی نے کہا تھا ''کیا یہ موت ہے؟ یہ تو میری تاجپوشی کا دن ہے''۔

226 اے ذاتِ ابدی، اب انہیں قبول کر۔وہ ایمان کے ساتھ اپنی نشستوں پر بیٹھے ہیں۔تو نے ان کی نشست پر ہی اُن کے دل پر دستک دی ہے، یہی اُن کے لئے مذبح ہے۔یہی لمحہ ہے کہ تو

اُن کو ابھی قبول کرے۔ تو نے فرمایا تھا ''جو کوئی میرے پاس آتا ہے اُسے میں ہرگز نکال نہ دوں گا''۔

227 اور کسی روز جب سورج غروب ہو رہا ہو گا، بیوی یا خاوند پلنگ کے پاس کھڑا ہو گا، ڈاکٹر چھوڑ کر چلا گیا ہو گا............اے قدوس، قدوس، وہ خوبصورت، پیار بھری پچکار، اس سے پہلے کہ

سورج ڈوب جائے، جب ہم اٹھیں اور کہیں
غروبِ آفتاب اور شام کا ستارہ
میرے لئے بالکل صاف بلاوا
اور جب میں سمندر میں جا اتروں
تو ساحل پر کوئی ماتم نہ ہو

228 اے خدا، اُنہیں یہ اِسی گھڑی عطا کر، جبکہ وہ منتظر ہیں کہ خدا کی برکت اُن پر نزول کرے۔ سارے مزاج، ساری دنیا کو ان کے اندر سے نکال دے، اور اُن کے اندر ایک نیا دل پیدا کر۔ تو نے فرمایا تھا ''میں ان سے پرانا دل نکال دوں گا اور گوشتین دل ان کو عنایت کروں گا۔ اور میں اُس دل میں اپنی روح ڈالوں گا اور وہ میرے آئین پر چلیں گے اور میرے احکام کی بجاآوری کریں گے''۔ کیونکہ یہ فرض کا نہیں بلکہ پیار کا تقرر ہے۔ یہ محبت ہے، اور محبت ہمیں یہ کرنے پر مجبور کرتی ہے۔ یہ محبت کا فریضہ ہے کہ ہمیں مجبور کرے۔ ہمارا فرض ہے کہ محبت کی پیروی کریں۔ اے خدا، میری دعا ہے کہ یہ ہر اُس دل کو عطا کر جس نے آج شام اپنا ہاتھ اٹھایا ہے۔

229 اور جنہوں نے ہاتھ نہیں اٹھایا، بخش دے کہ تیرے فضل کے ساتھ وہ بھی تجھے قبول کرنے کے لئے اپنا ہاتھ اٹھائیں، اور عاجزانہ، شیریں، مدھم، اور خاکسارانہ طریقے سے تیرے روح سے اور فضل سے بھر جائیں، اور ایک بدلا ہوا انسان بن کر یہاں سے باہر جائیں۔ اے خداوند، قادرِ مطلق خدا، اِس گھڑی کے بعد پرندوں کا نغمہ سرائی کرنا کیسا مختلف ہو گا، ہر شخص کتنا مختلف ہو گا۔

قدّوس،قدوس،قدوس خداوند،روئے زمین کے خدا

آسمان اور زمین تجھ سے معمور ہیں

آسمان وزمین تیری مدح سرائی کررہے ہیں

اے خداوند، قادرِ مطلق خدا

230 آپ جو اپنے سروں کو جھکائے ہوئے ہیں، جنہوں نے اپنا ہاتھ بلند کیا تھا کہ آپ کو دعا میں یاد رکھا جائے، کیا آپ محسوس کرتے ہیں کہ خدا ایسے طریقہ سے آپ کے ساتھ ہمکلام ہوا ہے، کسی جذباتیت کے ساتھ نہیں، بلکہ آپ کے اندر گہرائی میں بولا ہے؟ کیا آپ نے محسوس کیا ہے کہ خدا نے آپ کو ہمیشہ کی زندگی دے دی ہے؟ کیا آپ محسوس کرتے ہیں کہ آج رات آپ ایک مختلف انسان بن کر اِس گرجا گھر سے باہر جائیں گے؟ کیا پیچھے بیٹھے لوگ آج اپنا ہاتھ بلند کریں گے؟ بیٹا، خدا آپ کو برکت دے۔ بھائی جی، خدا آپ کو برکت دے۔ بہن جی، خدا آپ کو برکت دے۔ خدا آپ کو برکت دے۔ یہ درست ہے۔ ''آج شام میں اِس گرجا گھر سے نیا شخص بن کر، خدا کی بادشاہی میں ایک نئے سرے سے پیدا شدہ بچہ بن کر جاؤں گا''۔

231 کیا واقع ہوا؟ میں جانتا ہوں کہ مذبح پر آنا میتھوڈسٹ کلیسیا کا طریقہ ہے۔ یہ طریقہ جان ویسلی کے دنوں میں میتھوڈسٹ کلیسیا میں رائج ہوا۔ یہ بائبل کے دنوں میں کبھی نہ تھا۔ ''جتنے ایمان لائے کلیسیا میں شامل ہو گئے''۔ آپ جہاں کہیں بھی ہوں، باہر کھیتوں میں، باہر گلی میں، کہیں بھی ہوں، آپ ایمان لا سکتے ہیں۔ آپ خواہ کہیں بھی ہوں اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، آپ مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کر سکتے ہیں۔ یہی روح القدس کا کام ہے جب وہ آپ کے دل میں آتا ہے۔ جب آپ اُس پر ایمان لاتے ہیں، اُسے قبول کرتے ہیں، آپ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو جاتے ہیں، اور مسیح یسوع میں نیا مخلوق بن جاتے ہیں۔

اے نرم خُو منجّی، میرے پاس سے گزر نہ جا (اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جائیے)

میری عاجزی کی آواز............

جب تو اوروں کو بلا رہا ہے

تو میرے پاس سے گزر نہ جا......

232 اب، میں چاہتا ہوں کہ وہ نوجوان آدمی اور اُس کے ساتھ خاتون، میرا خیال ہے کہ وہ اُس کی بیوی ہے، جنہوں نے اپنے ہاتھ بلند کئے تھے، آپ پیچھے کھڑے ہیں، بیٹا، میں چاہتا ہوں کہ آپ اپنے ہاتھ دوبارہ بلند کریں، آپ جس نے سرخ کوٹ پہن رکھا ہے، اور آپ کے ساتھ خاتون بھی ہیں، آپ دونوں نے مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کیا ہے۔ ایک نوجوان شخص جو وہیل چیئر پر بیٹھا ہے اُس نے بھی مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کیا ہے، اور اُس نے محسوس کیا ہے کہ خدا نے اُسے بچالیا ہے۔ اور پیچھے موجود دیگر لوگ جنہوں نے اپنے ہاتھ بلند کئے تھے، دوبارہ ہاتھ اٹھائیں تاکہ لوگ آپ کو دیکھ سکیں اور آپ کیساتھ رفاقت رکھ سکیں۔

233 آپ کے نزدیک جو کوئی بھی کھڑا ہے اُس سے ہاتھ ملایئے اور کہئے ''میرے بھائی، میری بہن، خدا آپ کو برکت دے، خدا کی بادشاہی میں خوش آمدید''۔ یہ رفاقت ہے جو ہم چاہتے ہیں۔ یہ جوان جو کرسی پر ہے کوئی اِس سے بھی ہاتھ ملائے۔ خداوند اِس کے ساتھ ہو۔ یہ درست ہے۔ ہم آپ کو روح القدس کی رفاقت میں خوش آمدید کہتے ہیں۔

234 اگر اِس سے پہلے آپ نے بپتسمہ نہیں لیا، اور آپ خواہش مند ہیں تو جا کر پادری صاحب کو بتایئے۔ اگر آپ بپتسمہ لینا چاہتے ہیں تو حوض میں پانی موجود ہے۔ سب کچھ تیار ہے۔ (کیا آپ نے کسی بھی طرح بپتسمہ لیا تھا؟ وہ کیا تھا؟) اگر کوئی بھی بپتسمہ لینا چاہتا ہے تو حوض تیار ہے۔ بائبل کہتی ہے ''توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے تو تم روح القدس انعام میں پاؤ گے۔ کیونکہ یہ وعدہ تم، اور تمہاری اولاد، اور اُن دُور کے لوگوں کے لئے بھی ہے جن کو خداوند ہمارا خدا اپنے پاس بلائے گا''۔

235 کیا آپ خدا سے پیار کرتے ہیں؟ اپنے ہاتھ بلند کیجئے۔اوہ، کیا وہ عجیب نہیں ہے؟ آپ نے اِس عبرانیوں کی کتاب سے کتنا لطف اٹھایا؟ کیا آپ اِسے پسند کرتے ہیں؟ اوہ، بہت خوب۔اب، یہ درستی ہے۔ یہ درست اور راست ہے۔لیکن ہم اِسے پسند کرتے ہیں، ہم اِسے اِسی طرح حاصل کرنا چاہتے ہیں،اور کسی طرح نہیں۔

236 کیا آپ یقین رکھتے ہیں کہ پولوس اِس طرح منادی کرنے کا اختیار رکھتا تھا؟ اُس نے کہا تھا''اگر آسمان کا فرشتہ بھی کسی اور طرح کی منادی کرے تو ملعون ہو''۔کیا یہ درست ہے؟ پس ہم اپنے پورے دل سے اُس کیساتھ محبت رکھتے ہیں۔

237 اب میں تھوڑی دیر کے لئے پادری صاحب کو یہاں بلانا چاہتا ہوں، یعنی اپنے بیش قیمت بھائی، برادر نیول کو، اور وہ آپ سے کچھ کہنا چاہیں گے۔اور اب، اگر خداوند کی مرضی ہوئی تو ہم آپ کو بدھ کی شام کو دیکھیں گے، اور پھر برادر گراہم سنیلنگ کی عبادت میں جانے کے انتظامات کریں گے۔اور یہاں ہم عبرانیوں 7 اور 8 باب کا مطالعہ بدھ کی شام کو جاری رکھیں گے۔بھائی نیول۔

☆☆☆☆☆☆☆